ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ
مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
ڈپٹی ایڈیٹر غضنفر محمد کھیتران
03136823946
masaelqta@gmail.com
www.weeklymasaelquetta.com
جلد نمبر 23 | 15 جنوری تا 21 جنوری 2020ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 3

آٹے کی سمگلنگ کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان کی تمام کمشنر اور ڈپٹی کمشنروں سے عوام کو حکومت کے مقرر کردہ نرخ پر آٹے اور گندم کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

بلوچستان حکومت عوام کو تعلیم صحت اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے صوبے میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے صوبے میں گندم اور آٹا کی عدم دستیابی اور نرخوں میں اضافے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انہیں غیر ذمہ دارانہ بیان بازی قرار دیدیا اور کہا کہ اس کے خطے کے امن واستحکام پر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ خطے کے امن واستحکام کیلئے کوششوں میں پاکستان کا کردار نمایاں ہے اور ہم اس سلسلے میں اپنا ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے، کسی بھی قیمت پر مادر وطن کے دفاع اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق منگل کو چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت جی ایچ کیو میں 228ویں کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں خطے، قومی سلامتی، ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

سے نوٹس لیتے ہوئے تمام کمشنر اور ڈپٹی کمشنروں کو اپنے ڈویژن اور اضلاع میں عوام کو حکومت کے مقرر کردہ نرخ پر آٹے اور گندم کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ گندم اور آٹے کی مصنوعی قلت پیدا اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور آٹے کی ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

بلوچستان کے عوام مشکل گھڑی میں حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں، منظور کاکڑ

بلوچستان کے عوام اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھے بلکہ بلوچستان حکومت اور ان کے ادارے ساتھ ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری وسینیٹر منظور احمد کاکڑ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، زیارت، کان مہترزئی، خانوزئی، برشور، توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی، مقلات اور مستونگ میں بلوچستان حکومت سیکورٹی فورسز، ایف سی، لیویز اور ضلعی انتظامیہ آفیسران کو شدید برفباری میں رابطہ سرکیں بحال کرنے اور بروقت عوام کو ریلیف فراہم کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

بورڈ کے ساکھ کی بحالی اور موثر کارکردگی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، محمد خان لہڑی

بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محکمہ ثانوی تعلیم کی اہم ترین شعبوں میں سے ایک ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ثانوی تعلیم حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محکمہ ثانوی تعلیم کی اہم ترین شعبوں میں سے ایک ہے۔ بورڈ کے ساکھ کی بحالی اور موثر کارکردگی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ امتحانات کے عمل اور پرچوں کی چیکنگ میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے سخت حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں۔ بورڈ کا عملہ موثر انداز میں اپنے ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

ملک کے دفاع اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

قمر جاوید باجوہ

خطے کے امن واستحکام کیلئے کوششوں میں پاکستان کا کردار نمایاں ہے، ہم اس سلسلے میں اپنا ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے

آرمی چیف کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس میں خطے، قومی سلامتی، اندرونی سلامتی، لائن آف کنٹرول اور مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا

راولپنڈی، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کور کمانڈرز کانفرنس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

راولپنڈی (مسائل نیوز) کور کمانڈرز کانفرنس نے بھارتی فوجی قیادت کی جانب سے بار بار پاکستان کے خلاف جارحیت کے اشتعال انگیز بیانات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انہیں غیر ذمہ دارانہ بیان بازی قرار دیدیا اور کہا کہ اس کے خطے کے امن واستحکام پر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ خطے کے امن واستحکام کیلئے کوششوں میں پاکستان کا کردار نمایاں ہے اور ہم اس سلسلے میں اپنا ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے، کسی بھی قیمت پر مادر وطن کے دفاع اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق منگل کو چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت جی ایچ کیو میں 228ویں کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں خطے، قومی سلامتی، ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

کوئٹہ، دہشتگردی کا بڑا منصوبہ ناکام

نواں کلی میں سی ٹی ڈی کی کارروائی دو دہشتگرد ہلاک ہوگئے

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ میں دہشتگردی کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا نواحی علاقے نواں کلی میں سی ٹی ڈی کی کارروائی دو دہشتگرد ہلاک ہوگئے جن کی قبضے سے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد سمیت تخریب کاری کیلئے لائے گئے مواد برآمد کیا گیا ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کوئٹہ کو ایک ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

فوری طور پر برف ہٹا کر ٹریفک کی روانی کیلئے سڑکیں کھول دی جائے، فضیل اصغر

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ فضیل اصغر کی زیر صدارت صوبے میں حالیہ بارشوں اور شدید برفباری کے بعد پیدا ہونے والی مجموعی صورتحال کے سلسلے میں اجلاس ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

کوئٹہ میں گیس پریشر لوڈ شیڈنگ کیخلاف شہریوں کا احتجاج

احتجاج کرنے والوں کیساتھ رکن بلوچستان اسمبلی اختر حسین لانگو نے بھی شرکت کی

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ میں گیس پریشر لوڈ شیڈنگ کیخلاف شہریوں کا احتجاج اچکزئی روڈ پر ٹائر جلا کر روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا احتجاج کرنے والوں کے ساتھ رکن بلوچستان اسمبلی اختر حسین لانگو نے بھی شرکت کی مظاہرین کا کہنا تھا سخت سردی میں گیس پریشر کا نہ ہونا کسی المیہ سے کم نہیں ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی پر ہنگامی اجلاس

بجلی کی چوری اور غیر قانونی کنکشن کیوجہ سے مشکلات ہیں (کیسکو چیف) صنعتی وترقیاتی منصوبوں کو گیس دینے سے پریشر کم ہو رہا ہے، جنرل منیجر گیس کمپنی

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں ہونیوالے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر وزراء ارکان اسمبلی، پولیس، گیس اور کیسکو حکام نے شرکت کی اور فیصلے کئے گئے

کوئٹہ (مسائل نیوز) ارکان صوبائی اسمبلی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، سوئی گیس، کیسکو اور دیگر محکموں کے اعلیٰ حکام کا کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی کے حوالے سے ایک ہنگامی اجلاس ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی مشیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، چیئرمین پی اے سی اختر حسین لانگو، ایڈوائزر محکمہ توانائی مبین خان خلجی، مشیر ریونیو ملک محمد نعیم، ایم پی اے ملک نصیر احمد شاہوانی ایم پی اے عبدالقادر نائل، ایم پی اے احمد نواز بلوچ، ایم پی اے نصر اللہ خان زئرے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میجر (ر) اورنگزیب بادینی، سی سی پی او ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

کوئٹہ میں گیس کی بندش اور پریشر میں کمی کیخلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں آئینی درخواست جمع

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ میں گیس کی بندش اور پریشر میں کمی کیخلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں آئینی درخواست جمع کروائی ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

ہمارے حوصلے بلند ہیں، عوام صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں، نور محمد دمڑ

زیارت (مسائل نیوز) صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد دمڑ نے ضلع زیارت کا ایک روزہ دورہ کیا دورے کے دوران ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

ڈی جی جنرل تعلقات عامہ شہزاد فرحت احمد زئی میڈیا آؤٹ سرکلریشن کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، اس موقع پر ڈائریکٹر پی آئی ڈی عبدالمنان بھی موجود ہیں

سی پیک پورے خطے کیلئے ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے گورنر بلوچستان

اس منصوبے سے بلوچستان میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا ہماری کوشش ہے کہ دوست ممالک سی پیک منصوبوں میں سرمایہ کاری کریں

حالیہ برفباری اور بارشوں سے طویل خشک سالی سے پیدا ہونے والی صورتحال میں بہتری آنے کی توقع ہے، امان اللہ خان یاسین زئی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی نے کہا ہے کہ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری پورے خطے کے لیے ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے اور اس کی تکمیل سے خاص طور پر بلوچستان میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ دوست ممالک سی پیک کے مختلف منصوبوں میں سرمایہ کاری کریں تاکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے نے اور صوبے کی پسماندگی دور کرنے میں مدد ملیں۔ یہ بات انہوں نے پاکستان میں تعینات یورپی یونین کی سفیر (KaminaraAndroulla) سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ جنہوں نے گورنر ہاؤس میں ان سے ملاقات کی گورنر ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

حکومت پارلیمانی کمیٹی چاروں صوبوں سمیت گلگت بلتستان سے ہونا چاہئے، جہانزیب جمالدینی

ہم نے حکومت کی اتحادی ہونے کے ناطے آرمی ایکٹ ترامیم بل کی حمایت کی ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے کہا ہے کہ ہم نے حکومت کی اتحادی ہونے کے ناطے آرمی ایکٹ ترامیم بل کی حمایت کی ہے حکومت پارلیمانی کمیٹی چاروں صوبوں سمیت گلگت بلتستان سے ہونا چاہئے اس لئے انصاف کے تقاضے پورے ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، زمرک اچکزئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

سپریم کورٹ نے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی رکنیت بحال کردی

کوئٹہ (مسائل نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان نے الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ معطل کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمان ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

بدامنی اور مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، رحمت صالح بلوچ

موجودہ حکومت عوام کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء وسابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے بدامنی اور مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے سسٹم بربادی کے دہانے پر جا پہنچا ہے بے روزگاری اور مایوسی دن بدن بڑھتی جارہی ہے تبدیلی کا نعرہ لگانے والے خود پھنس چکے ہیں کیونکہ سیاسی پارٹیوں اور دیگر ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائیگا

عارف محمد حسنی

صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی قیادت میں بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی طرف گامزن ہیں

صوبائی حکومت کے وژن کے مطابق عوام کو ریلیف دینے کے کئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لائی جارہی ہیں

خاران (مسائل نیوز) صوبائی وزیر تعمیرات ومواصلات میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی قیادت میں بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی طرف گامزن ہیں صوبائی حکومت کے وژن کے مطابق عوام کو ریلیف دینے کے کئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لائی جارہی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے خاران میں پی ایس ڈی پی پروگرام کی مد میں مکمل ہونے والے محکمہ پی اینڈ آر کے گیسٹ ہاؤس اور ڈویژنل ہیڈکوارٹر ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

تمام علاقے جو برفباری سے متاثر ہوئی ہیں ان کو آفت زدہ قرار دیا جائے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تاحال ریلیف آپریشن اور امدادی سرگرمیاں شروع نہیں کی گئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ق) بلوچستان کے صدر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تاحال ریلیف آپریشن اور امدادی سرگرمیاں شروع ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

بجلی کی سپلائی سے علاقے میں زراعت کو فروغ ملے گا اور علاقے کے عوام خوشحال ہونگے، ظہور بلیدی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں کی یکساں پریقین رکھتی ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

فوج نے ثابت کردیا کہ عوام کی ہر مشکل گھڑی میں عوام کے درمیان اور عوام کیساتھ ہیں، بابر یوسفزئی

سخت موسم اور شدید برفباری میں جس طرح پاک فوج اور ایف سی کے جوانوں نے عوام کی مدد کی

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بابر یوسفزئی نے برفباری اور بارش سے متاثرہ علاقوں میں پاک فوج، ایف سی بلوچستان کی امدادی کاروائیوں اور ریسکیو آپریشن ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

جسٹس روزی خان بڑیچ نے سوئی گیس حکام کو 23 جنوری کو طلب کرلیا

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

عدالتوں نے ہمیشہ عوامی مفاد میں فیصلے کئے ہیں، سردار

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مجھے دوبارہ عوام کی خدمت کرنے کا موقع دیا ہے، مرکزی رہنماء بی اے پی

عدالتوں پر پہلے سے زیادہ اعتماد مستحکم ہوا اس میں کوئی شک نہیں پاکستان ہمیشہ قائم ودائم رہے گا

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء ورکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مجھے دوبارہ عوام کی خدمت کرنے کا موقع دیا ہے عدالتوں پر پہلے بھی اعتماد تھا آئندہ بھی اعتماد ہے گا عدالتوں نے ہمیشہ عوامی مفاد میں فیصلے کئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سپریم کورٹ کی جانب سے ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

سردار اختر مینگل کی سیاست پورے بلوچستان کیلئے ہے، میر حمل کلمتی

تمام دیہاتوں کو مختلف ڈیمز سے منسلک کیا جائیگا جو کہ پانی بحران کا مستقل حل ہے

گوادر (مسائل نیوز) بی این پی کے مرکزی رہنما اور ایم پی اے گوادر میر حمل کلمتی نے کہا ہے کہ پارٹی کے قائد سردار اختر مینگل کی سیاست پورے بلوچستان کے لئے ہے، بلوچ عوام اور بلوچستان کی خاطر پارٹی نے وزارتیں لینے سے انکار کیا ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی نے جو نکات پیش کیے ہیں ان سے بلوچ قوم کا مستقبل وابستہ ہے، گوادر کے عوام کے لئے قانون سازی کر رہے ہیں ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

کوئٹہ، پریمیئر پبلک سکول کی پرنسپل فوزیہ شہزاد سے صحافی محمد عرفان اور اسرار کھیتران محو گفتگو ہیں

بلوچستان حکومت فوری طور پر وفاق سے اپنے وسائل پر بات چیت کرے، علی مدد جتک

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر میر علی مدد جتک نے وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں سے نکلنے ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

بلوچستان کے علاقے مکران میں حالیہ بارشوں سے 148 مکانات گر گئے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان کے علاقے مکران میں حالیہ بارشوں ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

بلوچستان سے لاپتہ افراد کی بازیابی کا سلسلہ جاری

دیگر علاقوں سے بازیاب ہونیوالے 14 افراد بازیاب ہوکر اپنے اپنے گھروں کو پہنچ گئے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان سے لاپتہ افراد کی بازیابی کا سلسلہ جاری ہے پنجگور اور تربت سمیت اور دیگر علاقوں سے لاپتہ ہونے والے 12 افراد بازیاب ہوگئے گزشتہ دس ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

صوبے میں کوئی گھوسٹ سکول نہیں ہے، طیب لہڑی

سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کیلئے رواں سال داخلہ مہم چلائی جائیگی

کوئٹہ (مسائل نیوز) سیکرٹری تعلیم طیب لہڑی نے کہا ہے کہ صوبے میں کوئی گھوسٹ سکول نہیں ہے جو سکول غیر فعال ہے وہ سرکاری سکول ون ٹیچر ون سکول کے تحت چلتے تھے ان میں ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

سفارش کی بنیاد پر قائم حکومت نظام نہیں چلا سکتی، لشکری رئیسانی

حکومت کے پاس عوامی مفاد میں نظام چلانے کی اہلیت ہے نہ صلاحیت بلوچستان میں پیدا ہونیوالے آٹے کے بحران کا خاتمہ کرکے قیمتوں میں استحکام لایا جائے

پوری دنیا میں اس قسم کے بحران پیدا ہوتے ہیں تاہم وہاں ذمہ دار حکومت اور ادارے اشیاء خوردونوش کے بحران سے پیدا ہونے والی صورتحال سے قبل پیش بندی کرتے ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے زرعی ملک میں آٹے کی حالیہ قلت کو حیران کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سفارش کی بنیاد پر قائم حکومت نظام نہیں چلا سکتی، حکومت کے پاس عوامی مفاد میں نظام چلانے کی اہلیت ہے ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

لسبیلہ، آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل سعید احمد ناگر بیلہ میں 65ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

متاثرین کے نقصانات کے حوالے سے بھی سروے کی جائیگی، سہیل الرحمان

تمام ڈی سیز کے دفاتر میں ہنگامی حالت سے باخبر اور اس سے نمٹنے کیلئے کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں

اورلائی (مسائل نیوز) کمشنر ژوب ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ پورے ژوب ڈویژن میں ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز برف باری بارش اور سیلابی ریلوں کے نقصانات سے بچنے کیلئے ہائی الرٹ اور امدادی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

عوام کے ساتھ صحت کے معاملے میں زیادتی برداشت نہیں کرینگے

محمد رند

سول ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کمی ہے جن ڈاکٹرز کو تعینات کیا جاتا ہے اگلے روز انکی ٹرانسفر ہوجاتی ہے

پوری دنیا میں پولیو کا خاتمہ ہوچکا ایک ہمارا ملک اور ایک ہمسائیہ ملک افغانستان ہیں

بولان (مسائل نیوز) ایم پی اے کچھی، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند نے سول ہسپتال ڈھاڈر میں بچوں کو حفاظتی قطرے پلا کر پانچ روزہ پولیو مہم کا افتتاح کردیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کچھی میر سلطان احمد کھیتران، ڈی ایچ او کچھی ڈاکٹر فیاض احمد مستوئی، ڈبلیو ایچ او کے سروبلنس ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

کوئٹہ، وزیراعظم کے معاون خصوصی یار محمد رند پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت کو مہنگائی اور عوام کی مشکلات کا ادراک ہے عمران خان

وزیراعظم کے زیر صدارت اجلاس میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں ماہانہ وظیفہ بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا

احساس پروگرام کیلئے دن ارب روپے اور صحت انصاف کارڈ سے مستحق خاندانوں کو ساتھ لاکھ سے زائد رقم مہیا کی گئی

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ ملک میں جاری مہنگائی اور عوام کی مشکلات کا ادراک ہے حکومت کی جانب سے مشکل معاشی حالات ہونے کے باوجود بھی ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں ماہانہ وظیفہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کے روز وزیراعظم عمران خان کی زیر صدارت اجلاس ہوا، اجلاس میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں پر کنٹرول اور عام آدمی کو ریلیف پہنچانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر، وفاقی وزیر خسرو بختیار، مشیر تجارت عبدالرزاق داؤد، مشیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ، معاون خصوصی برائے اطلاعات ونشریات ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان، معاون خصوصی ندیم افضل چن اور سابق وزیر خزانہ شوکت ترین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک بھر میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں پر کنٹرول اور عام عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر، وفاقی ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں
سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔
(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ
رابطہ نمبر: 03327865820
واٹس اپ: 03136823946
Email: masaelqta@gmail.com

بلوچستان میں سردی، بجلی اور گیس کا بحران

بلوچستان کے سرد علاقوں میں ہونے والی شدید برفباری سے جہاں چالیس سے زیادہ افراد کی اموات ہوگئیں راستے بند ہیں منگل کے روز جا کر قومی شاہراہوں کو آمدورفت کے قابل بنایا گیا مگر سڑکوں کے ارد گرد برف ہوا سے جم کر پتھر سے زیادہ سخت ہوگئی ہے جس کی وجہ سے گاڑیاں پھسل کر ایکسیڈنٹ کا شکار ہورہی ہیں یا پھر الٹ رہی ہیں یہ حال صرف قومی شاہراہوں کا نہیں کوئٹہ شہر کا بھی ہے جہاں صورتحال انتہائی خراب ہے اور پیدل چلنے والے لوگ پھسل پھسل کر گر رہے ہیں کئی لوگوں کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں میٹروپولیٹن کارپوریشن نے برفباری والے دن سریاب روڈ سے برف کو اٹھا کر راستہ صاف کیا تھا مگر دیگر سڑکوں پر کام نہیں ہوا ایڈمنسٹریٹر کارپوریشن کو چاہئے کہ وہ عملے کو شہر کی سڑکوں پر جمی ہوئی برف کو صاف کرنے کیلئے ہدایات جاری کریں تاکہ لوگوں کا جانی نقصان ہونے سے بچ سکے اس کے علاوہ منفی 13 تک جانے والے درجہ حرارت کی وجہ سے لوگ سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں اور گیس کا پریشر نہ ہونے کے برابر ہے ہیٹر یا چولہے نہیں چل رہے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے اب تک گیس پریشر میں کمی کا نوٹس نہیں لیا لوگ کہاں سندھ حکومت اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے گیس کی کمی کیلئے لڑ رہی ہے مگر ہمارے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ابھی تک اس سلسلے میں گیس حکام کو بلا کر ان کی سرزنش نہیں کی نہ ہی کوئٹہ گیس کمپنی کے جنرل منیجر کو کوئی احساس ہوا ہے کیونکہ ان کے آفس اور گھر میں پریشر کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا کراچی میں صنعتکاروں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر کے سامنے احتجاج کیا اور دھرنا دیا جس کے نتیجے میں ان کیلئے گیس بحال کردی گئی بلوچستان کے عوام کو سخت سردی میں جان بچانے کیلئے گیس کا پریشر بڑھا دیا گیا ایسا لگتا ہے کہ گیس کمپنی وزیراعظم عمران خان کے اس بیان پر عمل تو نہیں کررہی کہ سکون صرف قبر میں ہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان آپ برفباری میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کیلئے جو اقدامات کررہے ہیں اور خود فضائی جائزہ لے رہے ہیں اس پر عوام آپ کے شکر گزار ہیں مگر گھروں میں خواتین بچے بوڑھے اور جوان گیس کمپنی کی بدمعاشی کی وجہ سے جس اذیت سے دوچار کیا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے کہ اس اہم مسئلے کی جانب توجہ دیں اس کے علاوہ کیسکو حکام کی جانب سے بجلی کی فراہمی میں تعطل کا بھی آپ نے نوٹس نہیں لیا تین تین روز سے لیکر ایک ایک ہفتے تک کئی علاقے بجلی سے محروم ہیں کیا ایک فیڈر تین دن میں ٹھیک ہوتا ہے جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے فالٹ کا معلوم ہوجاتا ہے کیسکو کا عملہ بھی جہاں بجلی خراب ہوتی ہے جان بوجھ کر دیر سے جاتا ہے۔ موبائل فون بند کردیئے جاتے ہیں کمپلینٹ سنٹر کے ریسور اٹھا کر رکھ دیئے جاتے ہیں عوام پہلے ہی بڑھتی ہوئی مہنگائی میں دو وقت کی روٹی سے محروم ہیں اس کا مزید یہ کہ بجلی، گیس کے بھاری بل اور پھر گیس پریشر اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کہاں جائیں یہ عوام گیس کے آگے جا کر اپنا دکھ سنائیں یہ ذمہ داری حاکم وقت کی ہوتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان جو ایک دیندار اور باریش شخص ہیں انہوں نے حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے بارے میں ضرور پڑھا ہوگا کیا وہ خود عوام کی تکالیف دور کرنے کیلئے ان اداروں سے پوچھ گچھ نہیں کرسکتے فی الحال تو ایسا لگتا ہے کہ ان سے زیادہ طاقتور تو کراچی کے چند صنعتکار ہیں جنہوں نے چند گھنٹو کا دھرنا دے کر ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی کو مجبور کردیا کہ وہ ان کی صنعتوں کیلئے گیس کی بحالی اور پریشر میں اضافہ کرے ہم بھی کسی ایسے ہی عوام دوست کا انتظار کررہے ہیں جو اس سخت سرد موسم میں عوام کی حالت زار پر ترس کھائے۔

بلوچستان میں برفباری نے تباہی پھیلادی

بلوچستان میں بارشوں اور برفباری نے تباہی پھیلادی ہے صوبے کے سرد علاقوں میں کئی فٹ برف پڑی اور صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان کا سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا تھا صوبے میں اس قدر برفباری نے گزشتہ 30 سے 40 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا حکومت خصوصاً پی ڈی ایم اے نے بارشوں اور برفباری کے بارے میں دو روز قبل الرٹ جاری کردیا تھا مگر ان دو روز میں لوگ کیا کرسکتے تھے ان کے سامنے کوئی راستہ نہیں تھا برفباری اس قدر شدید تھی کہ سینکڑوں گاڑیاں، مسافر بسیں اور گڈز ٹرک قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، خانوزئی، کوژک پاس اور مستونگ کے قریب پھنس کررہ گئے تھے چھوٹی گاڑیاں برف میں دب گئیں برف کے بعد طوفان نے مزید مشکلات پیدا کردیں قلعہ سیف اللہ سے خانوزئی تک سڑک کے علاوہ درمیان میں آنے والے تمام دیہات جن کان مہترزئی، چرمیان، کچھی شامل ہیں چار فٹ سے زیادہ برف پڑنے کی اطلاعات ملیں فوج، فرنٹیئر کور انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے نے سڑکیں ٹریفک کیلئے کھولنے کیلئے مسلسل کوششیں کیں اور سینکڑوں گاڑیوں اور مسافروں کو متاثرہ علاقوں سے نکال کر لے آئے تاہم بڑی تعداد میں چھوٹی گاڑیاں اب بھی پھنسی ہوئی ہیں لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت مسافروں اور بس میں پھنسے دیگر لوگوں کو نکالنے کیلئے کوششیں کیں اور برف میں سردی سے ٹھٹھر کر جاں بحق ہونے والوں کی لاشیں بھی نکالیں کوژک پاس کے علاقے سے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت برف میں پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالا اور سڑک کو بحال کرنے میں اپنا کردار ادا کیا

تحریر: نعیم خان کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے پی ڈی ایم اے کی رپورٹ پر کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، زیارت، مستونگ اور ضلع کچھی کے کوپور ایریا میں ایمرجنسی لگادی اور انہوں نے خود ان علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا حکومت کی جانب سے یہ اقدامات قابل تعریف ہیں مگر یہ تمام اقدامات سڑکوں کی بحالی اور برف میں پھنسے ہوئے مسافروں کو منزل مقصود تک پہنچانے تک محدود تھے حکومت نے ان اضلاع کے ان حصوں / دیہات کی جانب کوئی توجہ نہیں دی جہاں کے مکین روزگار یا دیگر ضروریات کیلئے گھر سے باہر نکلے شدید برفباری سے درجنوں مکانات کی چھتیں اور دیواریں گر گئیں اور اطلاعات کے مطابق ایسے واقعات میں اب تک پچاس کے قریب اموات ہوچکی ہیں اب بھی ان دیہات کو جانے والے راستوں سے لوگ برف میں دبی ہوئی لاشیں نکال رہے ہیں پی ڈی ایم اے کا کام صرف مین شاہراہوں تک نہیں بلکہ ان کا زیادہ کام متاثرہ علاقوں میں مقیم کچے گھرانوں کے ہزاروں لوگ ہیں جو برفباری کی وجہ سے گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے ہیں ان کے پاس جلانے کا ایندھن ختم ہوگیا ہے راشن نہیں ہیں اور سخت سردی میں وہ بے یارو مددگار گھروں میں محصور ہیں حاملہ عورتیں طبی سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں حکومت ان علاقوں کے عوام کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے فوری طور پر خوراک ادویات اور ایندھن پہنچائے اس میں تاخیر کئی لوگوں کی جانیں لے سکتی ہے متاثرہ علاقوں سے شہر آنے کیلئے چھوٹی چھوٹی اور ناپختہ سڑکیں ہیں جو برف میں غائب ہوچکی ہیں کئی کئی فٹ برف ہٹانے کیلئے یہاں پر مشینری بھی کام نہیں کرسکتی کیونکہ کچے راستے غائب ہوچکے ہیں اور اسی صورت میں نظر آسکتے ہیں کہ مسلسل آٹھ دس روز تک سورج پوری آب و تاب سے طلوع ہو اس کی وجہ سے برف پگھلنے سے راستے نظر آسکیں گے فی الحال حکومت کے پاس واحد راستہ ہیلی کاپٹرز ہیں جن کے ذریعے ریسکیو اور دیگر امدادی کارروائیاں کی جاسکتی ہیں کمشنر ژوب ڈویژن اور کوئٹہ ڈویژن پی ڈی ایم اے کے ذریعے ان علاقوں میں بلا تاخیر ہنگامی بنیادوں پر امدادی اور بحالی کی کارروائیاں شروع کریں اور بیمار افراد کو کوئٹہ کے ہسپتالوں میں منتقل کیا جائے اس وقت بھی ان علاقوں میں برف کے بڑے بڑے تودے گلیشیئر کی شکل میں راستے بند کررہے ہیں اور گھروں پر گر رہے ہیں جس کی وجہ سے کچے گھروں کے منہدم ہونے کا اندیشہ ہے حکومت فوری طور پر متاثرہ دیہات کے لوگوں کی امدادی کارروائیاں شروع کرے۔

ہنرمند نوجوان ایک اور مثالی قدم

تحریر: اعجاز احمد ملک

نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں انہی نوجوانوں کے حوالے سے وفاقی ادارہ شماریات نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ ہر سال ان افراد کی تعداد میں ایک لاکھ ستر ہزار کا اضافہ ہو جاتا ہے جس کے بعد یہ تعداد بڑھ کر 37 لاکھ 90 ہزار ہوچکی ہے اور پاکستان لیبر فورس کی تعداد 6 کروڑ 55 لاکھ ہے۔ بلکہ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے "یونائیٹڈ نیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام" کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی آبادی کا 64 فیصد 30 سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے جبکہ 29 فیصد نوجوانوں کی عمر 15 سے 29 سال کے درمیان ہے۔ اس کے بعد افسوسناک بات یہ ہے کہ 77 فیصد نوجوان روزگار کی خاطر تعلیم ادھوری چھوڑ دیتے ہیں ان رپورٹ کی روشنی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ پاکستان میں بے روزگاری کی صورتحال کس قدر تشویش ناک ہے۔ نوجوانوں کا یہ حال ہے کہ وہ دفتر میں اسناد تھامے سیڑھیاں چڑھتے اور اترتے نظر آتے ہیں، چہروں پر مایوسی اور طرح طرح کی نفسیاتی الجھنوں کی لکیریں ان کے ماتھے پر ہوتی ہیں نوجوانوں کی اکثریت کسی ہنر سے بھی آشنا نہیں کہ وہ روزی کما سکیں۔ بے روزگاری سے تنگ آکر نوجوان بے راہ روی کا شکار ہو جاتے ہیں ایسے میں امید کی کرن بن کر نوجوانوں میں زندگی کی حرارت پیدا کرنے کیلئے وزیراعظم عمران خان نے ان بے روزگار نوجوانوں کیلئے نہایت خوبصورت پروگرام کا اعلان کردیا کہ "ہنرمند نوجوان"۔ ملکی تاریخ کے 72 سال اس بات کے گواہ ہیں کہ ملک میں ہمیشہ نوکریاں دینے کے بارے میں سوچا گیا ہے کہ نوجوانوں کو ملازمتوں میں کھپایا جائے انہیں روزگار کی مد میں صرف سرکاری نوکری کے خواب دکھائے گئے ہیں حالانکہ کسی فلاسفر کا کہنا ہے کہ ملازم بھوکا رہ سکتا ہے مگر ہنرمند بھوکا نہیں رہ سکتا۔ حکومت نے نوجوانوں کیلئے جس پروگرام کا آغاز کیا ہے اس پر انہیں جس قدر مبارک دی جائے کم ہے۔ وزیراعظم کی ہدایات کی روشنی میں ہنرمند نوجوان کا آغاز نہ صرف لائق تحسین ہے بلکہ ملک میں پھیلی بے روزگاری کو نہ صرف کم کرنے کیلئے معاون ثابت ہوگا بلکہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار بھی مہیا ہو جائے گا۔ اور پاکستان مشکل وقت سے نکل کر استحکام کی جانب گامزن ہو جائے گا۔ نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کا خیال ہی بہت اچھا ہے اور اس پر عملدرآمد کا ہونا اس سے بھی اچھی بات ہے پھر وزیراعظم نے اس لائق تحسین کام کیلئے 190 ارب روپے کی رقم بھی مختص کردی کہ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کی گاڑی کو حوصلے، ہمت اور بہادری سے چلاسکیں یہ سیلف اپلائی ہوں گے انہیں شخصی آزادی بھی حاصل ہوگی کہ اپنے کام میں جس قدر محنت کریں گے اس قدر صلہ پائیں گے۔ وزیراعظم نے اس پراجیکٹ کیلئے پہلے فیز میں دس ارب روپے رکھے ہیں کہ پانچ لاکھ نوجوانوں کو وہ خواندہ ہیں یا ناخواندہ انہیں ہنرمند بنایا جائے گا تاکہ وہ ملکی ترقی کا حصہ بن سکیں۔ وزیراعظم کا کہنا بجا ہے کہ ملکی تاریخ گواہ ہے کہ نوجوان تعلیم سے بہرہ مند ہونے کے بعد سڑکوں پر آجاتے ہیں انہیں روزگار میسر نہیں ہوتا اور وہ ان سڑکوں کا بوجھ بڑھا دیتے ہیں جہاں پہلے بے روزگاری شتر بے مہار کی طرح پھیلی ہوئی ہے نوجوان جو ملک کا اثاثہ ہیں انہیں ہنرمند بنا کر برسرروزگار بنانا ہے۔

ملکی تاریخ کا ایک اور باب یہ بھی ہے کہ کسی ایک حور نامی ایک بھکارن نے جو 14 بچوں کی ماں ہے اس نے بھیک مانگنا چھوڑ کر جو خود عرصہ دراز سے بھیک مانگ رہی تھی اس نے خواتین کو بھیک مانگنے سے منع کرکے انہیں ہنرمند بنانے کا عزم کرکے میدان عمل میں آگئی ہے۔ فرد واحد کا یہ قدم بہت احسن ہے اگر اس پروگرام کو بھی حکومتی سرپرستی حاصل ہوجائے تو یقیناً گداگری کی لعنت سے بھی ملک کو چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔ حکومت کو حوری جسی اور بھکارنوں کو بھی تلاش کرنا چاہیے۔ جنہوں نے عزت نفس کو مجروح ہونے سے بچانے کیلئے ہنرمند ہونے کو ترجیح دی، حکومت کو بھکاریوں کے ٹھکانے کو بھی تلاش کرنا چاہیے اور ان بااثر افراد کو بھی جو قانون نافذ کرنے والے ادارے میں چھپی کالی بھیڑوں کی مدد سے ان بھکاریوں کی پشت پناہی کرتے ہیں اور ان کی بھیک میں اپنا حصہ وصول کرتے ہیں ویسے بھی بے شمار بھکاری کسی نہ کسی ٹھیکیدار کے زیر اثر کام کررہے ہوتے ہیں حکومت کو چاہیے کہ ان بھکاریوں کو عزت کا روزگار کمانے کی طرف راغب کرکے انہیں بھی ہنرمند بننے پر راغب کیا جائے تاکہ وہ بھی معاشرے کا بوجھ بننے کی بجائے اچھے شہری بن کر اپنی عزت نفس کو بحال کریں اور محنت سے روزی کمانے کیلئے کام کریں۔

پاکیزگی کردار کی فقدان

تحریر۔ مولانا محمد صدیق مدنی

دامن کی طہارت اسلام کے اصول و قوانین کے مطابق فرض عبادات سے بھی اہم ترین ہے۔ شریعت مطہرہ نے عورت کے سفر حج کے لیے محرم کی شرط بھی اسی لیے عائد کی ہے کہ کہیں پاکدامنی پر حرف نہ آئے۔

اس پر مستزاد یہ کہ شریعت کے بہت سے احکامات کی وجہ مثلاً پردہ، خلوت سے متعلقہ امور، عورت کے سفر کے متعلق ہدایات کی مشروعیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ معاشرے میں امن، سکون، باہمی احترام و پاکیزہ تصورات کو فروغ ملے۔

آج ہمارے ہاں بہت سارے مسائل کی وجہ ہی شریعت کے مذکورہ احکام سے روگردانی ہے۔

پاکیزگی کردار ایک ایسا مسئلہ ہے اگر کوئی اس کو ترک کرکے بے احتیاطی اور بدکرداری کے راستے پر چل پڑتا ہے تو یہ ایمان کے انوار اور ایمان کھونے اور ایمان ہاتھ سے جانے کا راستہ ہے۔ ہم نے شاید یہ سمجھ رکھا ہے کہ ایمان کوئی پتھر نما شے ہے جو بس ہمارے اندر موجود ہے اس کو کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح قلب انسانی گناہوں کی وجہ سے زنگ آلود ہوکر انسان کو اس مقام تک لے جاتا ہے۔

جہاں قبول حق کی صلاحیتیں دب کر رہ جاتی ہیں۔ اسی طرح کچھ گناہ ایسے بھی ہیں اور آج کل بہت عام ہیں جن کی وجہ سے انسان کا ایمان دل سے نکل جاتا ہے اور جب گناہ سے فارغ ہوچکے تب ایمان واپس آتا ہے۔

یہاں دو باتیں انتہائی قابل غور ہیں۔

(۱) انسان کو یہ معلوم نہیں کہ اس نے کب مرنا ہے اس کی اجل کب آتی ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے انسان کو ایسے گناہ کرنا تو درکنار ان کی طرف سے ذہن کو بھی پاک صاف و شفاف رکھنا چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی حالت میں مرجائے اور ویسے اپنے آپ کو مومن سمجھتا تھا لیکن دنیا سے بے ایمان چلا گیا اور ساری عبادت، اطاعت، ریاضات بیکار گئی۔ ایک کفن چور سے جب توبہ کا سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ ان کے چہرے قبلے سے پھرے ہوئے تھے اس کی وجہ یہ ہے ان کا خاتمہ ایمان پر نہ ہوا تھا۔ ہماری عبادات تو ویسے بھی کسی کام کی نہیں۔ بس اسی تمنا اور آرزوں میں اعمال صالحہ بجالانے کی کوشش کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہوجائے لہذا ہر لمحہ ہوشیار اور ایسے گناہوں سے مجتنب رہنا چاہئے۔

(۲) کسی بھی شے کی ایک اصلی حالت ہوتی ہے اور دوسری حالت وہ ہوتی ہے جو نقص و عیب کے بعد ہو مثلاً ایک آدمی وہ ہے جس کا قلب صحیح سلامت ہے اور ایک وہ ہے جس کا (بائی پاس) دل کا آپریشن ہوا ہے تو ظاہر ہے کہ علاج کے ذریعے سے صحیح ہونے والا دل تو کسی وقت بھی جواب دے سکتا ہے ورزش کی بھی زیادہ ضرورت ہے۔ کھانے میں احتیاط بھی اس کے ساتھ ساتھ ہے اور دیگر بدپرہیزیوں سے بھی بچنا ہے۔

اس مثال کو سمجھنے کے بعد یہ سمجھ لیں کہ اگر (معاذ اللہ) کوئی کسی ایسے گناہ میں مبتلا ہوگیا اور اپنی پیشانی حیات کو داغدار کر بیٹھا تو اس کا ایمان بھی اسی طرح سے کمزور رہے گا اور زائل ہونے کا خدشہ ہر وقت رہے گا۔ (سوائے اس کے کہ توبہ نصوحا کرے) توبہ کا یہ مطلب نہیں کہ ہر بار گناہ کرتے وقت سوچے کہ یار توبہ کرلیں گے بلکہ توبہ نصوحا کی علامت یہ ہے کہ جب اس گناہ کا تصور کرے تو دل میں کسی طرح کی لذت و سرور نہ پائے بلکہ اس کو کراہت محسوس ہو یہی کامل اور صادق توبہ ہے۔

حدیث پاک میں ایسے ہی گناہوں کا تذکرہ آرہا ہے؟

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ لایزنی الزانی حین یزنی وھو مومن ولا یسرق السارق حین یسرق و ھو مومن ولا یشرب الخمر حین یشربھا و ھو مومن ولا ینتھبنھبہ یرفع الناس الیہ فیھا ابصارھم حین ینتھبھا و ھو مؤمن ولا یغل احدکم حین یغل وھو مؤمن فایاکم ایاکم (متفق علیہ)

و فی روایۃ ابن عباس ولا یقتل حین یقتل وھو مؤمن

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ زانی زنا کے وقت مومن نہیں ہوتا۔ چور جب چوری کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا۔ اور کوئی شخص جب شراب پیتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا۔ اور ڈاکو مال چھینتے وقت لوگ جب ترسی ہوئی نگاہ سے مال کو دیکھ رہے ہوتے ہیں مومن نہیں ہوتا۔ اور خائن خیانت کرنے کی حالت میں مومن نہیں ہوتا لہذا ان برائیوں سے بچو ان سے بچو۔

حضرت ابن عباس کی روایت میں یہ بھی ہے کہ قاتل کسی کو ناحق قتل کرتے ہوئے مومن نہیں ہوتا (مشکوٰۃ۔ باب الکبائر)

آپ نے حدیث مبارکہ ملاحظہ کی کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کرکے اپنا محاسبہ کریں اور اگر کبھی ہم سے کوئی برائی سرزد ہوئی ہے تو توبہ کریں اگر اب تک محفوظ ہیں تو الحمدللہ استقامت کی دعا کریں۔

ایک قابل فکر نقطہ:

جیسا کہ سابقہ وضاحت ہوچکی کسی انسان کو اپنی اجل کا وقت معلوم نہیں ہے اور یہ بات بھی ملاحظہ فرمائیں کہ جو شخص جو کچھ کرتے ہوئے جس حالت میں مریگا اسی حالت میں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اب ذرا سوچیں اگر وہ مرگیا اس کو اٹھایا ہی قیامت کے دن نافرمانی خدا کرتے ہوئے گیا تو بعد کا انجام کیا ہوگا۔ چنانچہ ایک روایت میں یہ بات یوں سمجھائی گئی کہ ایک شخص اپنا گدھا تلاش کرتے ہوئے فوت ہوگیا تو جب سو سال کے بعد اس کو اٹھایا گیا وہ گدھا ہی تلاش کررہا تھا۔

تو ذرا کانپیں، لرزیں اپنے انجام کی فکر میں دو آنسو ہی آنکھوں سے نکال لیں۔ ذیل میں ہم حدیث پاک میں مذکور برائیوں کے متعلق دیگر روایات کو بھی ذکر کرتے ہیں تاکہ ہم ان حرام کاموں سے ایسی ہی نفرت کرنے لگیں جس طرح مردار سے کرتے ہیں۔ جتنا گیا گذرا آدمی بھی ہو وہ مردار سے دور بھاگتا ہے۔ نفرت کرتا ہے تو بس یہ بات اپنے پلے باندھ لیں کہ اللہ کی حرام کردہ ہر شے مردار ہی ہے خواہ وہ ظاہری شکل میں نفس کو پسند ہی کیوں نہ ہو۔

زنا، بدکاری

اسلام ایسا آفاقی اور عالمگیر دین ہے جو نہ صرف احکام صادر کرتا ہے بلکہ ان احکام کے پس پردہ حکمتوں کے بیان کے ساتھ ساتھ احکام پر عمل کے لئے عملی طریقہ کار بھی وضع کرتا ہے تاکہ اس حکم شرعی پر عمل ہوجائے۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے نہ صرف زنا سے منع کیا ہے بلکہ ہر اس راستے کو مسدود کیا ہے جو اس فعل شنیع تک لے جانے والا ہو۔

ارشاد باری ہے ولا تقربوا الزنی انہ کان فاحشہ و ساء سبیلا (بنی اسرائیل)۔

زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیوں کہ یہ بہت بے حیائی والا کام ہے اور بہت برا راستہ ہے۔ آیت طیبہ سے واضح ہوا کہ جو اسباب بھی گناہ، بدکاری تک لے جانے والے ہوں سب ہی حرام ہیں، مثلاً مخلوط تعلیم حاصل کرنا، گانے، فلمیں، ڈرامے سننا، معاشقوں پر مشتمل ڈائجسٹ و ناول پڑھنا غیر محارم کو بنظر شہوت دیکھنا یہ سب حرام ہیں کیوں کہ یہ گناہ تک پہنچنے کا وسیلہ ہیں۔

نوٹ:۔ مرد کے لئے تو غیر محرم عورت کو دیکھنا سوائے ضرورت کے منع ہے اور عورت کو اگر شہوت پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو حرام ہے ورنہ نہیں ہاں تقویٰ کا اعلیٰ مرتبہ ہے کہ نہ دیکھے۔

(۲) اس جرم شنیع پر اللہ تعالیٰ نے سزا مقرر کی ہے تاکہ انسان کا نفس کنٹرول میں رہے اور سزا کے ڈر سے گناہ سے اجتناب کرے اور یہ سزا بالکل فطری معاملہ ہے جس طرح دنیاوی قوانین توڑنے پر سزائیں مقرر کی جاتی ہیں اور کوئی ذی شعور ان کو برا نہیں سمجھتا بلکہ ان کو سراہتا ہے محض اس لئے اس میں ساری انسانیت کا فائدہ ہے بعینہ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے قانون کی پابندی میں بے حد فوائد اور توڑنے میں بے شمار نقصانات ہیں۔ مثلاً بدکاری سے نسب کا مخلوط ہوجانا، اگر کسی کا فعل منظر عام پر آگیا تو دو خاندانوں میں قتل و غارت تک نوبت پہنچ جانا، کاری کے نام پر قتل۔ زنا سے پیدا شدہ اولاد کی نعشیں کچرے کے ڈھیروں اور جھولوں سے ملنا وغیرہ۔ ان سب برائیوں کے روکنے کے لئے ضروری تھا کہ کوئی قانون ہو جس کے ڈر سے لوگ ان برائیوں سے باز رہیں۔ آج یا تو قانون ہے ہی نہیں اگر ہے تو نافذ نہیں جس کی وجہ سے اغوا کر کے زنا، ریپ کے واقعات عام ہیں اور آج بھی اسلامی قوانین کا کماحقہ نفاذ ہمیں امن مہیا کرسکتا ہے ورنہ امن، سکون، حقوق ایک خواب ہی ہوسکتے ہیں۔

اگر زنا کا راستہ کھول دیا جائے تو پھر انسان و جانور میں فرق ہی باقی نہیں رہتا کہ کون، کب، کس کے پاس جارہا ہے اتنا معیار ہے تو نہ گریں کہ ہم انسان کہلانے کے قابل بھی نہ رہیں۔

(۳) بدکاری کی اخروی سزا۔ معراج کی رات حضور علیہ السلام کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے سامنے تازہ گوشت رکھا ہوا ہے اور دوسری ہنڈیا میں کچا اور سڑا ہوا گوشت ہے وہ اس جلے سڑے اور کچے کو کھا رہے ہیں اور پکا ہوا گوشت نہیں کھاتے آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو جبریل امین نے کہا کہ یارسول اللہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی پاکیزہ حلال بیویوں کو چھوڑ کر دوسری حرام عورتوں سے راتیں گزارتے تھے اور برائی کے مرتکب ہوتے تھے اسی طرح یہ عورتیں وہ ہیں جو اپنے خاوندوں کو چھوڑ کر دوسرے مردوں سے رنگ رلیاں مناتی تھی اور بدکاری کی مرتکب ہوتی تھی۔ (تفسیر ابن کثیر)

کس قدر ذلت و رسوائی کی سزا ہے اور اس رسوا کرنے والا کام کی طرف جانا ہی کیوں ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کے حلال طریقے سے اپنی حاجت پوری کرنے کا انتظام نکاح کی شکل میں فرمادیا ہے اور جو اپنے آپ کو زیادہ قوی محسوس کرے تو اس کو چار تک بیویوں کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔

آج یہ بات بھی قابل فکر ہے کہ اگر شوہر ویسے ہی ناجائز طور پر اپنا منہ کالا کرتا ہے بیوی کو خبر بھی ہو وہ برداشت کرتی رہتی ہے جب کہ اگر وہ جائز طریقے سے نکاح کرنا چاہے تو سو رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں حالانکہ خاوند سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کو آخرت کے عذاب سے بچایا جائے اور اس کا طریقہ یہی ہے کہ شوہر کو اجازت دے دی جائے کہ اگر کسی کی طرف وہ مائل ہے اس سے نکاح کرلے یہی کمال ہمدردی اور وفاداری ہے۔ اسی طرح مجموعی طور پر نکاح کو مشکل بنادیا گیا ہے ہمیں بھی نکاح کو آسان بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

(۴) بدکاری اگر کسی معاشرے میں عام ہوجائے تو وہاں ایک طرف تو عزت دار آدمی کا جینا حرام ہو جاتا ہے تو دوسری طرف وہ معاشرہ اللہ کی جانب سے اجتماعی عذاب میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے۔

پانچ برائیوں پر پانچ سزائیں

حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ

۱) جب کسی قوم میں خیانت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں (دوسروں) کا رعب ڈالتا ہے۔

(۲) اور جس قوم میں زنا پھیل جائے وہاں موت کی کثرت ہوجاتی ہے۔

(۳) جو قوم ناپ تول میں کمی کرے اس کی روزی کم کردی جاتی ہے۔

(۴) جس قوم میں ناحق فیصلے ہوں وہاں خونریزی مسلط ہوجاتی ہے۔

(۵) اور جو عہد کو توڑے ان پر دشمن مسلط ہوجاتا ہے۔ (مشکوٰۃ/باب تفسیر الناس)

اہل پاکستان ذرا غور فرمائیں آج ہم ان سارے مسائل میں مبتلا ہیں لیکن ان کے جو اسباب ہیں، جو گناہ ہم اجتماعی طور پر کررہے ہیں کیا ہم نے ان کے خلاف کوئی تحریک چلائی؟ کبھی ان برائیوں کے سدباب کے لئے کوئی اقدامات کئے؟ کبھی ان گناہوں کو اپنی ذات سے دور کرنے کی کوشش کی؟ لوگوں میں ان گناہوں سے نفرت پیدا کرنے کے لئے اقدامات کئے؟

آج ہم بدامنی، دہشت گردی، قحط سالی، بے روزگار، مہنگائی، غربت، قتل و غارت کے عذاب میں پس رہے ہیں لیکن ارباب اقتدار کے نزدیک حدیث میں مذکور گناہ جو عذاب کے اسباب ہیں وہ کوئی مسئلہ ہی نہیں، بلکہ اجتماعی طور پر گناہ کا ایسا ماحول بنادیا گیا ہے کہ کوئی گناہ سے بچ ہی نہ سکے۔ لہذا آیئے آقا کریم کے فرمان کی روشنی میں ہر شخص اپنے کردار کا جائزہ لے۔ اگر دانستہ یا نادانستہ طور پر ہم کسی گناہ میں ملوث ہیں تو فی الفور توبہ کریں، اور گناہوں کی سیاہی کو آنسوؤں سے دھوئیں پھر اس مہربان کے کرم کی رم جھم بارش کا نظارہ دیکھیں۔

غلط سوچ

ہم میں سے ہر کوئی سوچتا ہے کہ یار کیا ہوا اتنے سارے لوگ بداخلاقی و بدکرداری میں ملوث ہیں اگر میں نے بھی گناہ کرلیا تو کیا ہوجائے گا؟

تو بیٹے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی ایک شخص ساری قوم کے لئے باعث سزا اور عذاب اور کبھی باعث راحت ہوتا ہے؟

چنانچہ منقول ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں قحط سالی ہوئی اور آپ نے قوم کو دعا کے لئے اکٹھا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ موسیٰ اس مجلس میں ایک بہت ہی بدکار، فاسق و فاجر شخص موجود ہے جب تک وہ اٹھے گا نہیں بارش نہ ہوگی؟ جب موسیٰ علیہ السلام نے اعلان فرمایا: جو شخص ایسا تھا اس کا دل نرم ہوگیا قلب پر رقت طاری ہوگئی؟ ندامت ہوئی، اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا کہ الٰہی آج رسوائی سے بچالے اب کبھی گناہ نہ کروں گا یہ آوازیں چونکہ اس کے قلب کی گہرائیوں اور سچائیوں سے نکل رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی

Chiefs of MI, ISPR changed in shuffle

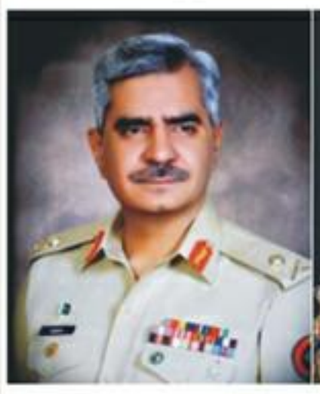

ISLAMABAD: Army Chief Gen Qamar Bajwa on Thursday made two major changes in his core team, bringing in new heads of the Military Intelligence (MI) and the Inter-Services Public Relations (ISPR).

Maj Gen Azhar Waqas has been appointed director general of the MI in place of Maj Gen Sarfraz Ali.

Maj Gen Waqas is from infantry and has previously commanded 40th Infantry Division in Okara as its general officer commanding.

Maj Gen Ali has, meanwhile, been appointed inspector general of the Frontier Corps (South) Baloch istan. He had been the DG of the MI since October 2018.

Maj Gen Babar Iftikhar has been posted as chief of the ISPR in place of Maj Gen Asif Ghafoor.

Maj Gen Iftikhar is from armoured corps. Prior to his new appointment, he was commanding the armoured division in Multan.

He was commissioned in 6 Lancers in March 1990 and is a graduate of the Command and Staff College Quetta; National Defence University, Islamabad; and Royal Command and Staff College, Jordan.

During Operation Zarb-i-Azb, Maj Gen Iftikhar commanded an infantry brigade in North Waziristan.

Maj Gen Ghafoor would, meanwhile, move to Okara as GOC of 40th Infantry Division.

Announcing his transfer over Twitter, Maj Gen Ghafoor said: "Thanks to everyone I have remained associated with during the tenure.

My very special thanks to Media all across. Can't thank enough fellow Pakistanis for their love and support.

Best wishes to new DG ISPR for his success."

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830867-1115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکس چینج	9202017
کرجن ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
بیلر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
مائیکو شہید ٹرسٹ	2824875/2828383-3
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842229
جیلانی ہسپتال	2447183
ایل آر بی ٹی	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

ایکسین	9211612
سب آفس مالی باغ	9202299
کواری روڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

ہیلپ لائن	1236
شکایات	1218
بلنگ ہیلپ لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
بلوچستان بورڈ	9202791

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کلاچک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
بروری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائمز برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کرانی	2442834
کلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
بروری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکس چینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
ایکس چینج	9203873
ایئرپورٹ ایکس چینج	2880213/6
ٹریفک	2880028

بقیہ 1

سمگلنگ کی روک تھام بھی یقینی بنائی جائے وزیراعلیٰ کی جانب سے محکمہ خوراک کو گوداموں میں دستیاب گندم اور صوبے کو گندم کی ضروریات کی رپورٹ پیش کرنے اور موجود گندم فلور ملوں کو فراہم کرنے کی ہدایت بھی جاری کی گئی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی اب ملک گیر پارٹی بن چکی ہے پارٹی میں نوجوان ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور نوجوان بلوچستان عوامی پارٹی کی مقبولیت میں ہراول دستے کا کردار ادا کررہے ہیں بلوچستان حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی سمیت انہیں تعلیم صحت اور فنی تعلیم دینے کیلئے اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کراچی میں اپنی رہائش گاہ پر بلوچستان عوامی پارٹی یوتھ ونگ اوتھل کے چیئرمین عبدالرشید جاموٹ، صدر غلام مرتضیٰ لاسی اور کامریڈ ولی جاموٹ کی سربراہی میں یوتھ ونگ کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کو تعلیم، صحت اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے صوبے بھر میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے تمام اضلاع کو بغیر کسی تفریق کے یکساں اہمیت دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ اوتھل، بیلہ میں ہائی پاس، لاکھڑا ڈوبن رہے ہیں جہاں پر نہ صرف لوگوں کو آمدورفت میں آسانی ہوگی

بقیہ 2

فرائض کے انجام دہی کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے اچانک دورے کے موقع پر کیا۔ صوبائی مشیر نے عملے کی موجودگی پر اطمینان کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی مشیر نے پرچہ جات کے چیکنگ کے عمل کے معائنہ سمیت بورڈ کے مختلف حصوں کا دورہ بھی کیا۔ مشیر تعلیم نے کنٹرولر امتحانات عبدالہی ساسولی کے ہمراہ بورڈ کے لیے بننے والی نئی عمارت کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور عمارت کی جلد تکمیل کو یقینی بنانے کے ہدایات جاری کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ماہ وار رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان بورڈ کی توسیع کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ادارے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنائی جاسکے۔ انہوں نے بورڈ میں موجود طلباء کے شکایات بھی سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی بھی کروائی۔ انہوں نے چیئرمین بورڈ اور کنٹرولر امتحانات کو امیدواروں کے شکایات کے ازالے کی ہدایات بھی جاری کیے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ امتحانات کیلئے رجسٹریشن کے عمل کو مزید موثر اور شفاف بنائی جائے تاکہ امیدواروں کے شکایات کا ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے تمام شعبہ جات میں عملے کی موجودگی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بورڈ کا عملہ اپنی فرائض کی انجام دہی میں کوئی کوتاہی نہیں بھرتے گی۔

بقیہ 3

بلوچستان میر جام کمال اور وزیر پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے جس طرح دن رات ایک کر کے برفباری سے متاثرہ افراد کی نگرانی کی ان پر بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں بلوچستان کے عوام اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھے بلکہ بلوچستان حکومت اور ان کے ادارے ساتھ ہیں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا منظور احمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام مشکل گھڑی میں حالات کا مقابلہ کرسکتے ہیں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار شدید برفباری ہوئی ہے جس سے معاملات زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی لیکن حکومتی اقدامات کے بدولت متاثرہ افراد کیلئے فوری طور پر ریلیف فراہم کردیا گیا اور برفباری سے متاثرہ علاقوں میں محصور افراد کیلئے راشن، کمبل اور خوراک کا سامان بھی فراہم کیا گیا شدید برفباری میں لیویز، ایف سی اور پی ڈی ایم اے سمیت ضلعی آفیسران کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے شدید برفباری اور یخ بستہ ہواؤں میں عوام کیلئے تمام تکالیف برداشت کیے اور عوام کی بروقت مدد و تعاون کی وزیراعلیٰ بلوچستان کی ذاتی کاوشوں سے تمام ادارے متحرک رہیں اور مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑا اور دن رات ایک کر کے قومی شاہراہوں پر پھنسے افراد کیلئے اقدامات اٹھائے گئے اور متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیئے گئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ماضی کی حکومت کی طرح نہیں ہے کہ عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا چھوڑ دیتے برفباری ہٹانے کے بعد متاثرہ علاقوں کا سروے کیا جائے گا جس میں عوام کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔

بقیہ 4

اندرونی سلامتی، سرحدوں کے ساتھ، لائن آف کنٹرول اور مقبوضہ جموں وکشمیر کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کور کمانڈرز کانفرنس نے امریکہ ایران کشیدگی کے تناظر میں مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی صورتحال اور اس کے خطے کے امن واستحکام پر مضمرات کا بھی جائزہ لیا جبکہ کور کمانڈرز کانفرنس نے عساکری فوجی قیادت کی جانب سے پاکستان کے خلاف بار بار جارحیت کے اشتعال انگیز بیانات کا بھی سخت نوٹس لیا اور انہیں ایک غیر ذمہ دارانہ بیان بازی قرار دیا جس کے خطے کے امن واستحکام پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ اس دوران کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ خطے کے امن واستحکام کیلئے کوششوں میں پاکستان کا کردار نمایاں ہے اور ہم اس سلسلے میں اپنا ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قیمت پر مادر وطن کے دفاع اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 5

درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گر چکا ہے تاہم گیس فراہم نہیں کی جارہی ہے جس کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی کیخلاف شہری سراپا احتجاج ہیں ایئرپورٹ روڈ اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے ٹائر جلا کر ایئرپورٹ روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کردیا مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینر اٹھا رکھے تھے جس پر حکومت کیخلاف نعرے درج تھے مظاہرین میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے مظاہرین سے یکجہتی کرتے ہوئے علاقے کے ایم پی اے اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین میر اختر حسین لانگو نے بھی شرکت کی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں حالیہ برفباری اور بارشوں سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گر چکا ہے تاہم سخت سردی میں گیس پریشر میں کمی کے باعث علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے گیس پریشر کیخلاف گیس دفتر کے سامنے بھی احتجاج کیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ سخت سردی میں کوئٹہ کے شہری سراپا احتجاج ہیں مگر سوئی سدرن گیس حکام کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگ رہی ایسا لگتا ہے کہ ہم اس صوبے کے باسی نہیں ہیں جو ہمارے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔

بقیہ 6

منعقد ہوا۔ اجلاس میں قومی اور رابطہ سڑکوں کی بحالی، متاثر افراد کو ریسکیو امدادی سامان کی ترسیل و دستیابی سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بارش و برفباری اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں تاکہ لوگوں کو کسی بھی بڑے حادثہ سے بچایا جاسکے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں قومی شاہراہوں سے فوری طور پر برف ہٹا کر ٹریفک کی روانی کے لیے سڑکیں کھول دی جائے انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ برف میں پھنسے افراد کو محفوظ مقامات تک پہنچائیں اور امدادی سامان کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں کو برف باری اور بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہنا چاہیے انہوں نے کہا کہ وہ برف باری اور بارشوں سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری فنانس سیکرٹری زراعت سمیت دیگر متعلقہ اعلیٰ افسران شریک تھے۔ بعدازاں چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ فضیل اصغر کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقدہ ہوا۔ جس میں صوبائی حکام، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے ادارے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن سمیت دیگر متعلقہ اعلیٰ آفیسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں امن وامان کی صورتحال اور حالیہ بم دھماکوں کے بعد سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 7

مرتبہ پھر دہشتگردی کے ایک بڑے سانحے سے بچالیا گیا کوانٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے خفیہ اطلاع ملنے پر کوئٹہ کے نواحی علاقے نواں کلی میں ایک مکان پر چھاپہ مارا جس کے دوران مکان میں موجود دہشتگردوں نے فائرنگ شروع کردی فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشتگرد ہلاک ہوگئے جبکہ سی ٹی ڈی کی گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا تمام اہلکار محفوظ رہیں کارروائی کے دوران دہشتگردوں کی قبضے سے دھماکہ خیز مواد، دو پسٹل، دھماکہ خیز مواد سے بری موٹر سائیکل برآمد کرلی گئی ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ دہشتگرد دھماکہ خیز مواد سے بری موٹر سائیکل کو شہر میں تخریب کاری کیلئے استعمال کیا جاتا تھا جسے سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دیا سی ٹی ڈی ترجمان کے مطابق بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کر کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے مزید تحقیقات سیکورٹی فورسز کررہی ہے ہلاک دہشتگردوں کی شناخت محکمہ اور کفایت کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ 8

کوئٹہ عبدالرزاق چیمہ، چیف انجینئر کیسکو بلوچستان محمد عرفان، ایکسین کیسکو شوکت جوئیزئی اور جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان مدنی صدیقی موجود تھے۔ اجلاس میں ایم پی ایز نے اپنے اپنے حلقہ انتخاب اور مجموعی طور پر کوئٹہ شہر کو بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر سے درپیش مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کے حوالے سے مستقل حل نکالنا چاہیے اور اس سلسلے میں انہوں نے کیسکو کے نمائندگان سے بات چیت کی جس پر کیسکو کے آفسر نے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں اور برف باری کی وجہ سے جو لوڈشیڈنگ کا مسئلہ درپیش ہوا تھا کیسکو نے اپنے وسائل میں رہتے ہوئے کافی حد تک حل کرلیا ہے لیکن دیرینہ حل کے لیے کچھ اقدامات ہم سب کو مل کر کرنے پڑیں گے۔ آبادی میں اضافے اور پھیلاؤ کی وجہ سے بجلی کی ضرورت بڑھ گئی ہے جس کے لیے مزید فیڈرز درکار ہیں کیونکہ ٹرانسفارمرز اضافی لوڈ برداشت نہیں کرسکتے جس کی وجہ سے آئے روز ٹرانسفارمرز جل جاتے ہیں اور پھر ان کی مرمت اور تبدیل کرنے پر کافی وقت لگ جاتا ہے کوئٹہ میں ٹرانسفارمرز کی مرمت کے لیے ایک ورکشاپ ہے جس کی اوسطاً گنجائش 8 ٹرانسفارمرز کی مرمت کے علاوہ دیگر اضلاع کے ٹرانسفارمرز بھی ٹھیک ہونے کے لیے آتے ہیں اس حوالے سے بہت جلدی ورکشاپ میں افرادی قوت میں اضافہ کیا جائے گا۔ تاکہ کم وقت میں زیادہ ٹرانسفارمرز کی مرمت ہوسکے جبکہ کیسکو لائن لاسسز کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی بڑی وجہ غیر قانونی کنکشن اور بجلی کی چوری ہے جس کی وجہ سے لوڈشیڈنگ ناگزیر ہوجاتی ہے اس کے تدارک بھی ضروری ہیں اس پر تمام ممبران نے یقین دہانی کرائی ان کے ساتھ مکمل تعاون کے لئے تیار ہیں بجلی چوروں اور غیر قانونی کنکشنز کے خاتمے میں حائل رکاوٹوں کو قانون کی مدد سے دور کریں گے اور جن علاقوں کے ریکوری بہتر ہوگی ان کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔ کیسکو ترجمان نے کہا کہ نئے 20 فیڈرز کی منظوری کا عمل جاری ہے جس میں سے 10 فیڈرز جلدی دو سے تین ماہ کے اندر سسٹم میں شامل ہوجائے گا لیکن نئے کھمبوں کی تنصیبات کے حوالے سے تعاون درکار ہے۔

بقیہ 9

نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ برفباری اور بارشوں سے طویل خشک سالی سے پیدا ہونے والی صورتحال میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ انہوں نے اس بات کا خیر مقدم کیا کہ یورپی یونین بلوچستان میں مختلف شعبوں میں تعاون کرتی رہی ہے اور توقع ظاہر کی کہ آئندہ بھی تعلیم صحت توانائی استعداد کار بڑھانے کے شعبے میں یورپی یونین کا تعاون رہے گا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید مہارتیں سکھانے، ٹیکنالوجی سے واقفیت کرانے اور ہونہار طلباء و طالبات کے لیے وظائف مہیا کرنے میں یورپی یونین ہماری بھرپور مدد کرسکتی ہے یورپی یونین کے سفیر نے کہا کہ آئندہ بھی بلوچستان میں مختلف شعبوں میں تعاون جاری رہے گا اور اس سلسلے میں متعدد منصوبے پہلے ہی زیر غور ہیں۔

بقیہ 10

گئی جس پر عدالت نے سوئی سدرن گیس کے اعلیٰ حکام کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے طلب کرلیا ہے بلوچستان ہائیکورٹ کے اعلامیہ کے مطابق درخواست گزار ممتاز وکیل منیر احمد کاکڑ نے کوئٹہ میں سخت سردی کے دوران گیس پریشر میں کمی اور بندش کے حوالے سے آئینی درخواست جمع کروائی ہے جس پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچستان ہائیکورٹ کے جج جسٹس روزی خان بزنجو نے سوئی سدرن گیس حکام کو 23 جنوری کو کیس کے حوالے سے نوٹسز جاری کرکے طلب کرلیا ہے واضح رہے کہ کوئٹہ میں ان دنوں سخت سردی کے دوران کئی علاقوں میں گیس کی بندش اور پریشر میں کمی کا سامنا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ 11

انہوں نے مختلف علاقوں میں عوام سے ملاقاتیں کیں مختلف جگہوں پر عوامی اجتماعات سے خطاب کیا اور ڈپٹی کمشنر آفس زیارت میں عوام کے مسائل سنیں، ڈپٹی کمشنر زیارت قادر بخش پرکانی نے اس موقع پر شدید برف باری کے بعد ضلع زیارت کے رابطہ سڑکوں کے بارے میں بریفنگ دی، ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ کوئٹہ زیارت روڈ اور زیارت سے سنجاوی روڈ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بارش اور برفباری سے متاثرہ افراد کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ہمارے حوصلے بلند ہیں، عوام صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبے کے مختلف اضلاع میں شدید برف باری ہوئی، صوبے کی اہم شاہراہیں بند ہوئی جنہیں بھاری مشینری کے ذریعے بحال کیا گیا، دیگر اضلاع کی طرح ضلع زیارت میں بھی شدید برف باری ہوئی میں برف باری کے دوران ضلع زیارت کی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں تھا اور میں ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ضلع زیارت کے تمام رابطہ سڑکوں کو بحال اور عوام کو ریلیف دیا جائے، ضلع زیارت کی انتظامیہ نے زبردست کام کرکے تمام رابطہ سڑکوں کو بحال کیا۔ انہوں نے کہا کہ شدید برف باری کے بعد عوام کے مشکلات کا احساس ہے عوام کے مشکلات کو جلد حل کریں گے، ہم صرف باتوں پر یقین نہیں رکھتے بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں، ضلع زیارت میں گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے، گیس کے سلسلے میں چار بار ایم ڈی گیس سے مل چکا ہوں اور اسمبلی میں نے قرارداد بھی پیش کی، آج بھی جی ایم گیس بلوچستان سے بات کی ہے انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ضلع زیارت کے گیس بحران کو حل کریں گے۔

بقیہ 12

ہسپتال میں کلچر ہاسٹل کے افتتاح کے موقع پر کیا اس دوران محکمہ پی اینڈ آر کے ایس سی حاجی غلام نبی بنگلزئی۔ نے ادارے سے متعلق بریف کیا جبکہ ایکسین پی اینڈ آر فخر الدین جمالی نے صوبائی وزیر کو خاران میں جاری ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے بریفنگ دی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر خاران ڈاکٹر خدا رحیم میروانی۔ ایس پی لعل جان بلوچ۔ اسسٹنٹ کمشنر ملک شارکھیل دار اکبر علی مزارزئی۔ ایس ڈی او صغیر نوشیروانی۔ سید جنید شاہ۔ و دیگر علاقائی معتبرین بھی موجود تھے صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ صوبائی حکومت دیگر شعبوں کی طرح تعمیرات و مواصلات کے شعبے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اس سلسلے میں پورے صوبے میں سڑکوں کی جال بچھانے کے علاوہ اور سرکاری بلڈنگ کے متعدد اسکیموں پر تیزی سے کام جاری ہے ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا ترقیاتی اسکیمات کو معیار کے مطابق مقررہ مدت تک مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف مل سکے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر کی طرح رخشان ڈویژن میں مختلف شعبوں میں ترقی کا تسلسل جاری ہے صوبائی وزیر میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ محکمہ پی اینڈ آر کے تمام خستہ حال بلڈنگ کو مرمت کے ساتھ ساتھ نئی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہیں اس کے علاوہ خاران پی اینڈ آر کے پرانے خستہ حال ریسٹ ہاؤس کے لئے فنڈز مختص کیا گیا ہے جس پر جلد کام شروع ہوگا انھوں نے کہا کہ خاران کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کا جال بچھایا جائے گا تاکہ عوام کو آمدورفت میں آسانی ممکن ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعمیرات و مواصلات میں کرپٹ لوگوں کے خلاف کاروائی کی گئی ہے جس کیمطابق ان آفیسران کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے کرپٹ آفیسران کی اس محکمہ میں کوئی گنجائش نہیں میں خود تمام معاملات کی نگرانی کررہا ہے محکمہ کو صحیح انداز میں چلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر عارف جان محمد حسنی نے محمد حسنی ہاوس خاران میں مختلف وفود سے ملاقات کیا اور ان کے مسائل سنیں اور انھیں حل کرنے کی ممکن یقین دہانی کرائی اس موقع پر فخر واشک سابق صوبائی وزیر میر دوست محمد حسنی۔ سابق صوبائی وزیر میر حبیب الرحمٰن محمد حسنی اور علاقائی معتبرین بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی حکومت ہے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے

بقیہ 13

ہے۔ ضلع پنجگور کے قریب و جور میں مواضع علاقے ہو مشاب بالگیتر و دیگر گاؤں کو بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کیلئے گرا سکیشن کی تعمیر کیلئے حالیہ بجٹ میں خطیر رقم مختص کردی تھی اور اس کی تعمیر کو یقینی بنا کر علاقے کے عوام سے کئے گئے ایک اور وعدے کی تکمیل ہوئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حوشاب میں بالگیتر فیڈر کے افتتاح کے موقع پر کیا اس موقع پر سابق سینیٹر میر محمد اسلم بلیدی، کمشنر مکران طارق قمر، سابق ڈسٹرکٹ واٹس چیئرمین شے نسیم بلیدی، ڈی ایچ او پنجگور ڈاکٹر رحیم بلیدی، ایس ڈی او واپڈا فضیل زہری، سپرنٹنڈنٹ واپڈا ظفر بلوچ علاقے کے معززین میر علی محمد، میر عارف گلوائے، ندیم چارشینے، ڈاکٹر فضل کریم حوشاب کے ہیڈ ماسٹر احمد علی، احمد جان بلوچ و دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بجلی کی سپلائی سے علاقے میں زراعت کو فروغ ملے گا اور علاقے کے عوام خوشحال ہونگے انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام کو درپیش دیگر مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی بھرپور کوشش جاری ہے یاد رہے کہ حوشاب بالگیتر فیڈر کی تکمیل سے علاقے کے 15 گاؤں کو بجلی کی سپلائی دی جائے گی جس میں سر فہرست محمد دہازار بالگیتر عبداللہ بازار، فضل بازار، احمد بازار، دل مراد بازار، جھمہ بازار، سعید آباد کیلکو ساتی بالگیتر شامل ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ ظہور احمد بلیدی نے میرانی ڈیم کا بھی دورہ کیا اور ڈیم کے حکام کو ہدایات دیں کہ ڈیم سے علاقے کو پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ زرعی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور صوبے کو درکار زرعی اجناس کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا جاسکے ایسا کرنے سے علاقے کے عوام کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں گے۔ صوبائی وزیر نے حوشاب انٹر کالج کا بھی دورہ کیا اور زیر تعمیر بلاک کے کام کا معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کالج کے تعمیر کا ادھورہ کام کو آنے والے بجٹ میں مکمل کردیا جائے گا۔

بقیہ 14

نہیں کی گئی کاکڑ خراسان، اتوبہ اچکزئی، اتوبہ کاکڑی، رود ملازئی، سمیت دیگر علاقوں کے عوام بدستور گھروں تک محصور ہیں حکومت نااہل ہے اور عوام کو ریلیف دینے میں ناکام ہوچکے ہے بلوچستان کے ضلع پشین، قلعہ عبداللہ، قلات، مستونگ، ژوب، شیرانی کے اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا جائے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ جب بلوچستان کی حکومت واٹس اپ پر چلتی ہے تو ان کے پاس عوام کو ریلیف دینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ موجودہ حکمرانوں کا عوام کے معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں ہے تین دن سے جاری برفباری کے بعد بمشکل پانچ دن بعد قومی شاہراہوں کو کھول دیا گیا جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا شدید سردی میں مسافروں نے کھلے آسمان تلے زندگی گزاری اور حکومت کی جانب سے پانچ دن بعد سرگرمیاں شروع کی گئی برفباری اور بارشوں کا اطلاع پہلے سے ہی تھا تو حکومت نے اس حوالے سے کیوں اقدامات نہیں اٹھائے گئے صوبائی حکومت نے اب تک صرف قومی شاہراہوں کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا ہے جبکہ دیگر علاقے تاحال بند ہیں اور لوگ پھنسے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ تمام علاقے جو برفباری سے متاثر ہوئی ہیں ان کو آفت زدہ قرار دیا جائے ژوب شیرانی سمیت دیگر علاقوں میں مکانات کی چھت گرنے سے جو صورتحال پیدا ہوئی ہے متاثرہ افراد کے لواحقین کو فوری طور پر امداد فراہم کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ مشکل گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ ہو۔

بقیہ 15

میں عوام کی مدد کرنے انہیں محفوظ مقام پر منتقل کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک دفعہ پھر ایف سی، پاک فوج نے ثابت کیا ہے کہ وہ عوام کی ہر مشکل گھڑی میں عوام کے درمیان اور عوام کے ساتھ ہیں سخت موسم اور شدید برفباری میں جس طرح پاک فوج اور ایف سی کے جوانوں نے عوام کی مدد کی اس پر ان کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے پاک افواج اور ایف سی کے اعلیٰ افسران نے جس طرح موقع پر خود پہنچ کر لوگوں کو خوراک اور گرم کپڑے فراہم کیے اور بعد ازاں سخت موسم میں لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی ان کا کہنا تھا کہ کان مہترزئی، لک پاس اور کولپور پر عوام اور مسافروں کی بڑی تعداد پھنسی ہوئی تھی لیکن جس طرح ہماری بہادر افواج اور سیکورٹی اداروں نے لوگوں کی مدد کی اور سخت ترین مشکل موسم میں عوام کو محفوظ مقام پر منتقل کیا آج بلوچستان کا ہر فرد اپنے ان اداروں پر فخر محسوس کررہا ہے ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت پاک فوج اور ایف سی کے جوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات کا اعلان کرے۔

بقیہ 16

منیر احمد خان نے کوئٹہ میں موجودہ گیس پریشر کے حوالے سے ایک آئینی درخواست جمع کروائی جس پر کارروائی کرتے ہوئے جسٹس روزی خان بزنجو نے سوئی گیس ح

سبزل روڈ میں گیس و بجلی غائب، عوام سڑکوں پر، حکمرانوں نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا

گیس نہ ہونے کے باعث طلباء وطالبات تعلیمی اداروں اور ملازمین دفاتر میں بغیر ناشتہ کیے جانے پر مجبور ہیں

ہر آنے والی حکومت سابقہ حکومتوں پر الزام تراشی کرتی نظر آتی ہے مگر مسائل جوں کے توں برقرار رہتے ہیں، علاقہ مکین

کوئٹہ (اسرار کھیتران) کوئٹہ کے علاقے کلی مسلم آباد سبزل روڈ میں گیس قلت' گیس غائب ہونے کا مسئلہ شدت اختیار کرنے لگا' سوئی گیس نہ ہونے کے باعث گھریلو صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کلی مسلم آباد سبزل روڈ اور ملحقہ علاقوں میں دن ہو یا رات گیس بالکل غائب رہتا ہے اور خواتین کو تہجد کے وقت بیدار ہو کر کھانا پکانا پڑتا ہے، اس پریشان کن صورتحال کے باعث طلباء وطالبات تعلیمی اداروں اور ملازمین دفاتر میں بغیر ناشتہ کیے جانے پر مجبور ہیں، کلی مسلم آباد سبزل روڈ کے شہریوں کیلئے سردیوں میں گیس کا معاملہ سردرد بنا رہتا ہے اور گرمیوں میں بجلی چین سے سونے نہیں دیتی۔ ہر آنے والی حکومت سابقہ حکومتوں پر الزام تراشی کرتی نظر آتی ہے مگر مسائل جوں کے توں برقرار رہتے ہیں علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ طویل عرصے سے گیس کی لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی کی شکایات درپیش ہیں، مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ گیس کے ساتھ ساتھ سردی کے اس موسم میں کیسکو بھی عوام کو تکلیف دینے میں کسی بھی طرح پیچھے نہیں پہلے تو دو دن علاقے میں بجلی نہیں تھی دو روز بعد آئی تو اس کی آنکھ مچولی جاری ہے ایک گھنٹہ آتی ہے تو چار گھنٹے چلی جاتی ہے ان دونوں محکموں نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ متعدد بار متعلقہ محکمے کے افسران کو شکایات درج کرائی گئیں مگر کوئی ازالہ نہیں کیا جا رہا ہے، عوام بحالت مجبوری احتجاج پر مجبور ہو گئے کہ اگر اب بھی شکایات کا ازالہ نہ کیا گیا تو روڈز بلاک کرینگے دوسری جانب موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کمپنی کے بھاری بھرکم بل اور کم پریشر کا سلسلہ شروع ہو گیا، شہری گیس کمپنی کی کارکردگی پر نالاں ہیں اور پریشر بہتر بنانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، علاقہ مکینوں نے اعلیٰ حکام سے متعلقہ ذمہ داروں کیخلاف نوٹس لینے کی اپیل کی۔

گیس کی فراہمی ہمارا آئینی حق ہے دیا گیا تو زبردستی لینگے' اراکین اسمبلی

ہم ایک ساتھ اپنے حقوق حاصل کریں گے اگر ہمارے حقوق نہیں دیئے جاتے تو انہیں چھیننے کی اہلیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ سے منتخب حکومتی اور اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے سوئی سدرن گیس حکام کو 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اتوار تک گیس پریشر بحال نہ کیا گیا تو دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت تک دھرنا دیں گے، گیس کی فراہمی ہمارا آئینی حق ہے نہ دیا گیا تو زبردستی لینگے، گیس پریشر میں کمی سے اموات ہو رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار قائد حزب اختلاف اور جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ، صوبائی مشیر کھیل وثقافت عبدالخالق ہزارہ، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے چیئرمین وبلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نصراللہ زیرے، پاکستان تحریک انصاف کے مبین خان خلجی نے ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو حکام کے ساتھ اجلاس کے بعد کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بلوچ اور ایچ ڈی پی کے قادر نائل بھی موجود تھے۔ ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ بلوچستان میں گیس وبجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، گزشتہ 2 ماہ کے دوران کوئٹہ کے لوگ انتہائی کرب اور تکلیف سے گزر رہے ہیں اس دوران کوئٹہ سے منتخب اراکین اسمبلی کا اکثر وقت ان مسائل کے حل میں گزرتا ہے۔ جہاں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے وہی ٹرانسفر خراب ہونے سے 20 سے 25 دنوں تک لوگ متعلقہ دفاتر کے چکر کاٹ کر منت اور سماجت کرنے پر مجبور ہیں اور ان دفاتر کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ المیہ ہے کہ انتہائی سخت سردی میں کوئٹہ کی 22 لاکھ آبادی گیس کی سہولت سے محروم ہیں جو آئین میں دیئے گئے ان کے حقوق سے انحراف کرنے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے متعلق مسائل کے حل کے لئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں پانچ گھنٹوں پر محیط اجلاس ہوا جس میں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ سے منتخب ہونے والے تمام اراکین اسمبلی نے شرکت کی اور مسائل کے دیرپا حل کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں تمام اراکین اسمبلی نے موقف اختیار کیا کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی صوبہ بھر بالخصوص کوئٹہ کے عوام کے ساتھ زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمر خراب ہونے سے اکثر علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہوتی ہے اور خراب ٹرانسفارمرز کی مرمت میں 20 سے 25 دن لگ جاتے ہیں جس کے دوران متعلقہ علاقے کے لوگوں کو دشواریوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ لوگ کیسکو کے دفاتر کے چکر لگاتے رہتے ہیں۔ کیسکو کی ذمہ داری ہے کہ وہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے خراب ٹرانسفارمرز کی درستگی کو یقینی بنائے۔ اجلاس میں اراکین اسمبلی نے کوئٹہ میں 20 نئے فیڈرز کے قیام کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں طے پایا کہ کیسکو حکام مزید نئے فیڈرز کے قیام سمیت حالیہ برف باری اور بارشوں سے خراب ہونے والے ٹرانسفارمرز کا ایک ہفتے کے دوران درست کر کے دوبارہ متعلقہ علاقوں میں تنصیب کو یقینی بنائیں گے اور مستقبل میں خراب ٹرانسفارمرز کی مرمت کو ایک دن کے اندر یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں طے پایا کہ کیسکو حکام لوڈشیڈنگ کے اوقات سے متعلق کوئٹہ سے منتخب اراکین اسمبلی کو اعتماد میں لیں گے اور لوڈشیڈنگ کے اوقات کار کا تعین کر کے اراکین اسمبلی کو کاپی فراہم کی جائے گی تاکہ لوڈشیڈنگ کے اوقات کار سے متعلق عوام کو دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں طے پایا کہ کیسکو حکام آئندہ ماہ ہونے والے اجلاس میں اپنی کارکردگی سے متعلق رپورٹ پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی نے سوئی گیس کے حکام کو تجویز دی تھی کہ بلوچستان میں سوئی گیس کمپنی فی گھر سالانہ 25 ہزار روپے فکس نرخ مقرر کریں اس سلسلے میں بلوچستان اسمبلی سے قرارداد بھی منظور کی گئی ہے تاہم اسلام آباد میں موجود سوئی گیس حکام نے ہماری اس تجویز پر عمل درآمد نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ گیس پریشر میں کمی سے کوئٹہ میں لوگوں کی اموات واقع ہو چکی ہیں۔ کئی لوگ سردی سے بیمار پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئٹہ کے لوگوں کو سردی سے بچنے کے لئے گیس فراہم نہیں کی جاتی پھر کوئٹہ شہر کے وسط میں قائم سوئی گیس کے دفتر کی موجودگی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں سوئی گیس حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ 19 جنوری تک شارٹ فال کو دور کر کے تمام علاقوں میں پریشر کو درست کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم واضح کرتے ہیں کہ سوئی گیس حکام نے آئندہ 48 گھنٹوں کے اندر مسئلے کا حل کو یقینی نہ بنایا تو کوئٹہ سے متعلق تمام اراکین اسمبلی عوام کے ساتھ لے کر سوئی گیس دفتر کے سامنے احتجاج کریں گے اور ہمارا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ وشیر کھیل عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ وفاقی وزیر عمر ایوب اور تحریک انصاف کے رہنماء جہانگیر ترین کے دورہ کوئٹہ کے موقع پر تین دن تک کوئٹہ میں گیس پریشر بحال رہا اس دوران گیس پریشر میں کمی سے متعلق سوئی گیس حکام کی کوئی عذر سامنے نہیں آئی۔ دورے کے موقع پر دونوں رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور اراکین اسمبلی سے ملاقات کی جس پر میں نے انہیں تجویز دی کہ وہ کم از کم ہر مہینے کوئٹہ کا دورہ کریں تاکہ گیس پریشر سے متعلق عوام درپیش مسائل میں کسی حد تک کمی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ عجیب صورتحال ہے کہ رات 11 بجے اچانک گیس پریشر بحال ہو جاتی ہے اور صبح 7 بجے پھر آہستہ آہستہ پریشر کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں سوئی گیس حکام کی جانب سے گیس پریشر میں کمی سے متعلق پیش کئے گئے تمام وضاحتیں بے سود رہی ان کے پاس پریشر میں کمی سے متعلق کوئی جوائز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی شارٹ فال کو درست کرنے اور بجلی چوری کرنے والوں کے خلاف کاروائی کیسکو حکام کی ذمہ داری ہے نہ کہ عوام کی۔ کیسکو کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ 3 سے 4 بجلی چوری کرنے والوں کی سزا پورے حلقے کو دیں جو چوری کر رہا ہے ان کے خلاف کاروائی کی جائے کوئی بھی عوامی نمائندہ اس کی پشت پناہی نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2030 میں سی پیک منصوبے سے اقتصادی گوئز حاصل کیئے جائیں گے مگر صوبائی دارالحکومت ہونے کے باوجود جس شہر میں گیس اور بجلی جیسے بنیادی سہولیات تک میسر نہ ہو وہاں کون آئے گا۔ تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر تمام اراکین اسمبلی اکٹھے ہوئے ہیں جس کا مقصد یہ پیغام دینا تھا کہ عوام کی تکالیف پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو کا کہنا تھا کہ آج ہم نے ایک مثال قائم کی ہے کہ تمام تر سیاسی، نظریاتی اختلافات بالائے طارق رکھ کر اکٹھے ہو کر عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے جس کی بہتری کے لئے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ سمجھ نہیں آرہا کہ ملک کے دیگر حصوں کو گیس کی فراہمی کے لئے بلوچستان کا کوٹہ کم کیا گیا ہے۔ آئین میں واضح ہے کہ جس صوبے سے معدنیات اور وسائل نکل رہے ہیں سب سے پہلے وہاں کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کر کے پھر دیگر علاقوں کو جب تک مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ زیرے نے کہا کہ اس وقت ملک میں ساڑھے 3 ہزار ملین کیوبک گیس پیدا ہو رہی ہے جس میں سے بلوچستان کو صرف 190 ملین کیوبک گیس دیا جا رہا ہے جس سے اکثر علاقوں میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور لوگ انتہائی کرب سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے مسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان تحریک انصاف کے رکن صوبائی اسمبلی مبین خلجی نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان عمران خان نے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ گیس پریشر میں اضافہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حلقوں میں گیس اور بجلی کی عدم فراہمی سے لوگ مایوس ہیں اور ان کی تکلیف ہماری تکلیف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمرز کی مرمت اور کام نہ کرنے والے عملے کے خلاف کاروائی کرنا کیسکو کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے ہونے والے اجلاس میں کوئٹہ سے منتخب ہونے والے اراکین نے واضح کہا ہے کہ کیسکو بجلی چوری کرنے والوں اور نادہندگان کے خلاف خلاف بلاامتیاز کاروائی کریں۔ اجلاس میں سیکورٹی حکام نے بھی کیسکو اور سوئی گیس کو ہر ممکن معاونت اور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ایک سوال کے جواب میں قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ اگر متعلقہ ادارے اپنی فرائض کی ادائیگی میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرے تو مذکورہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے منتخب ہونے والے تمام اراکین صوبائی اسمبلی مسائل کے فوری حل کے لئے ہونے والے جدوجہد میں متحد ہیں۔ ہم ایک ساتھ اپنے حقوق حاصل کریں گے اگر ہمارے حقوق نہیں دیئے جاتے تو انہیں چھیننے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور پنجاب میں لوگ حسب ضرورت گیس استعمال کرتے ہیں جبکہ بلوچستان کے لوگ زندہ رہنے کے لئے اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت میں جب گیس پریشر کی یہ صورتحال ہے تو قلات، مستونگ، پشین اور زیارت کی حالت کیا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سوئی گیس بلوچستان کی ملکیت ہے اس سے صوبے کی ضروریات کو پوری کی جائے۔ اگر گیس بحال نہ کی گئی تو ہم لوگوں کو ساتھ لے کر سڑکوں پر نکل آئیں گے اور اس وقت تک کوئٹہ میں موجود سوئی گیس دفتر کے سامنے بیٹھیں

بولان میڈیکل ہسپتال کی خستہ حالی تباہی سے دوچار

ہسپتال میں وارڈوں کے شیشے ٹوٹے ہوئے ہیں کمروں میں جگہ جگہ چھتوں سے پانی ٹپک رہا ہے

مریضوں کے علاوہ ڈاکٹروں کے بیٹھنے کی جگہ بھی صحیح حالت میں نہیں رہی، الارمنگ صورتحال ہے

گیس کی عدم فراہمی اور کم پریشر کی وجہ سے ہسپتال کا گرم ہوا کا نظام کام نہیں کر رہا، بجلی بھی غائب

بجلی کی عدم فراہمی سے آپریشن متاثر ہو رہے ہیں مریضوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹرز خود بیمار ہونے لگے

کوئٹہ (رپورٹ اسرار کھیتران) صوبے کے سب سے بڑے ہسپتال بولان میڈیکل کمپلیکس اس وقت بدحالی کا شکار ہے حکومت کی جانب سے عوام کیلئے صحت کی سہولیات کی فراہمی کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہسپتال کی اس شدید سردی میں یہ حالت ہے کہ ہسپتال کے شیشے ٹوٹے ہوئے ہیں چھتوں سے پانی ٹپک رہا ہے کمروں اور وارڈ میں پانی کھڑا ہے آؤٹ ڈور مریض تو دور کی بات ہے جو مریض ہسپتال میں داخل ہیں وہ بھی اذیت سے دوچار ہیں اور صحت یاب ہونے کی بجائے مزید بیمار ہو رہے ہیں ہسپتال میں ڈاکٹروں خصوصاً ینگ ڈاکٹرز جو 24 گھنٹے ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں ان کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے جہاں وہ بیٹھتے ہیں وہاں بھی چھتوں سے پانی ٹپک رہا ہے اور وہ کبھی کدھر کبھی کدھر کرسیاں لگا کر مریضوں کو دیکھتے ہیں ہسپتال میں گیس نہیں ہے بجلی دو دو روز سے غائب رہتی ہے آپریشن تھیٹر میں بجلی کے نہ ہونے سے آپریشن نہیں ہو رہے اور سخت سردی میں گیس کے نہ ہونے سے برا حال ہے مریضوں کو لانے والے لواحقین بھی ہسپتال میں سہولتوں کی عدم فراہمی اور حالت کی وجہ سے بیمار ہو رہے ہیں ڈاکٹرز بھی سرد موسم میں مریضوں کا علاج کرتے کرتے موسمی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں حکومت کی جانب سے کئی مرتبہ اجلاس منعقد ہوئے دعوے کیے گئے کہ حکومت سب سے زیادہ توجہ صحت کے شعبے پر دے گی مگر افسوس حکومت کے اقدامات گاڑیوں کی خریداری تک رہ گئے دو ہفتے قبل اکاؤنٹنٹ جنرل آفس بلوچستان سے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان کو گاڑیوں کی مد میں تقریباً پونے دو ارب روپے کے چیک دیئے گئے گاڑیاں خریدی جاسکتی ہیں اور اس کیلئے پیسے فوراً حاصل کر لئے گئے مگر ہسپتال کی حالت زار بہتر بنانے اور ادویات کی مد میں کوئی رقم نہیں نکالی گئی ہسپتال کا کمرے گرم کرنے کا نظام ناکارہ ہو چکا ہے کینٹین کی یہ حالت ہے کہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے کچھ نہیں ملتا کیا وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان جن کے پاس اس وقت محکمہ صحت کا چارج بھی ہے ان کی ذمہ داری نہیں ہے کہ ہسپتالوں کی حالت زار کو بہتر کیا جائے انہوں نے ہسپتال کے کتنے دورے کیے خصوصاً اس سخت سردی میں ہسپتال کی حالت کیسی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان فوری طور پر اس جانب توجہ دے کر صوبے کے سب سے بڑے ہسپتال کو تباہ ہونے سے بچائیں۔

دلچسپ و عجیب

پینگولن ۔۔۔۔۔ ایک حیرت انگیز جانور

معدومیت کے شکار اس جانور کا تحفظ ضروری ہے

دنیا بھر میں فروری کے تیسرے ہفتہ کے دن کو عالمی یوم پینگولن کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد اس حیرت انگیز جانور کی اہمیت وافادیت کے متعلق لوگوں میں اگاہی پیدا کرنا ہے۔ پینگولن جسے چیونٹی خور بھی کہا جاتا ہے بڑا مفید جانور ہے جو اپنے ماحولیاتی کردار پیسٹ کنٹرولر کی بدولت انتہائی اہم گردانا جاتا ہے۔ کرہ ارض پر کیڑوں مکوڑوں کو چٹ کر کے فصلوں اور انسان کو ان کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے اور زمین کی زرخیزی بڑھانے میں کلیدی کردار کا حامل ہے۔ یہ فولی ڈوتا خاندان کا ایک چھوٹا ممالیہ جانور ہے۔ دنیا میں کم وبیش اس کی آٹھ اقسام پائی جاتی ہیں جن میں چار افریقہ اور چار ایشیا کے استوائی خطوں میں پائی جاتی ہیں۔ پینگولن جسمانی لحاظ سے ایک بڑے نیولے کی طرح کا جانور ہے جس کے جسم پر بڑے بڑے سخت چھلکے ہوتے ہیں۔ یہ چھلکے ایک مادے کیراٹن سے بنے ہوتے ہیں اور یہ چھلکے بے وجہ نہیں ہوتے بلکہ یہ اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب یہ کسی بھی قسم کا خطرہ محسوس کرے تو یہ اپنے جسم کو ایک گولے کی مانند لپیٹ لیتا ہے اور ماسوائے چھلکوں کے اس کے جسم کا کوئی حصہ دکھائی نہیں دیتا۔ یہ چھلکے انتہائی تیز دھار ہوتے ہیں اور جب اسے کسی گوشت خور جانور (درندے) سے خطرہ درپیش ہو تو یہ فوراً اپنے آپ کو لپیٹ کر اس سے اپنی جان بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے اگلے پاؤں خاصے لمبے ہوتے ہیں جب کہ پچھلے پاؤں چھوٹے ہوتے ہیں۔ چلنے کے لیے یہ زیادہ تر پچھلے پاؤں استعمال کرتا ہے۔ اس کے پنجوں کے ناخن بھی تیز دھار ہوتے ہیں اور یہ انہی ناخنوں کی مدد سے زمین کھود کر کیڑے مکوڑے اور چیونٹیاں تلاش کر کے کھاتا ہے۔ اس کی زبان لمبی اور پتلی ہوتی ہے جو اس کے پیٹ میں معدے تک جاتی ہے اور یہ 16 انچ تک اپنی زبان کو منہ سے آگے کی طرف نکال سکتا ہے۔ اس کی زبان لزیکیٹ ہوتی ہے اور جونہی یہ ڈور سے کیڑے مکوڑے چٹ کرنے کے لیے اپنی زبان نکالتا ہے تو کیڑے مکوڑے اس کی زبان لبریکیٹ ہونے کی وجہ سے اُس سے چپک جاتے ہیں۔ یہ حشرات کے بلوں میں اپنی زبان ڈال کر انہیں اچک لیتا ہے۔ اس کے منہ میں دانت نہیں ہوتے اور یہ زمین میں خرگوش کی طرح سرنگیں کھود کر رہنا پسند کرتا ہے۔ اس کی کچھ اقسام کھوکھلے درختوں میں بھی رہتی ہیں۔ درختوں پر رہنے والے پینگولن کی دُم بہت مضبوط اور لچک دار ہوتی ہے جو اسے درختوں پر لٹکنے میں بڑی مدد دیتی ہے۔ یہ ایک شاخ سے دوسری شاخ پر جانے کے لیے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ دُم بھی استعمال کرتا ہے یہ درختوں کے سوراخوں میں موجود کیڑے مکوڑوں کو اپنی خوراک بناتا ہے۔ پینگولن ایک ڈرپوک اور غیر جارح جانور ہے جو عموماً رات کو اپنی خوراک تلاش کرتا ہے۔ یہ سوراخوں میں رہائش اختیار کرتا ہے اور اکثر کسی سوراخ پر بڑا پتھر گرنے کے بعد اُس میں رہتا ہے اور ہمیشہ سوراخوں کی کالونیاں تلاش کرتا ہے۔ یہ دیمک، کیڑے اور ان کے انڈے وغیرہ بھی کھاتا ہے اور یہ سونگھ کر اپنی خوراک تلاش کرتا ہے۔ یہ آہستہ چلنے والا جانور ہے جس کی وجہ سے یہ سڑکوں پر انتہائی خطرے سے دوچار رہتا ہے اور خطرے کے وقت بڑی خفیف اور کم زوری آواز نکالتا ہے۔ تاہم خطرہ بھانپنے کی صورت میں جب یہ اپنا جسم لپیٹ کر گیند کی مانند ہو جاتا ہے تو کوئی طاقتور آدمی بھی اس کی دُم باہر نہیں نکال سکتا۔ پینگولن اپنی مادہ کے ساتھ بہت کم ملاپ رکھتا ہے اور اس سے محض ایک وقت میں ایک ہی بچے کی پیدائش ہوتی ہے۔ کرہ ارض پر ایک سال میں 70 ملین کیڑوں مکوڑوں کو چٹ کر جانے والے اس عجیب الخلقت جانور کو آج اپنی بقاء کے خطرات لاحق ہیں کیوں کہ ایک اندازے کے مطابق سال 2000 سے کم وبیش 10 لاکھ پینگولن کی عالمی سطح پر غیر قانونی تجارت ہوئی اور آج دنیا میں سب سے زیادہ اسمگل ہونے والا ممالیہ پینگولن ہی ہے۔ آئی یو سی این (انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر) کے مطابق دنیا میں پائی جانے والی پینگولن کی آٹھوں انواع آج انتہائی معدومی کے خطرے سے دوچار ہیں جن میں ایشیا میں پائی جانے والی چاروں انواع بھی شامل ہیں اور اسی کے پیش نظر ہی پینگولن کی تمام انواع کو کنونشن آن انٹرنیشنل ٹریڈ آف انڈینجر ڈسپیشز کے اپنڈکس ون میں شامل کیا گیا ہے اور اس کی تجارت

بقیہ نمبر۔۔۔۔۔ صفحہ نمبر 3 پر

کینیڈین شخص آنکھ پر کیمرہ لگانے کے بعد 'آئی بورگ' بن گیا

کینیڈا (مسائل نیوز) کینیڈا کے رہائشی روب اسپنس نے اپنی آنکھ ضائع ہونے پر کیمرہ لگایا ہے جو 30 منٹ کی ویڈیو بنا سکتا ہے۔ آنکھ میں ٹرمینیٹر کی طرح سرخ روشنی کا حلقہ بھی نظر آتا ہے لیکن وہ خود کو ٹرمینیٹر کی بجائے آئی بورگ کہتے ہیں جو سائی بورگ کی طرح کا ایک لفظ ہے۔ 2008 میں ان کی دائیں آنکھ پر گولی لگی تھی جس کے بعد اسے نکالنا پڑا تھا۔ اس کے بعد مصنوعی یا پتھریلی آنکھ لگانے کی بجائے روب نے اپنی آنکھ میں کیمرہ لگانے کی خواہش ظاہر کی جس سے وہ لوگوں کے انٹرویو ریکارڈ کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ ان کی آنکھ کا کیمرہ کسی دماغی اعصاب سے نہیں جڑا اور اس لیے آنکھ ضائع ہونے کے بعد یہ سسٹم انہیں دیکھنے میں کوئی مدد فراہم نہیں کرتا۔ کیمرے والی آنکھ کو آن کر کے انہیں دیکھنا ہوتا ہے اور پلک جھپکاتے ہی کیمرہ ریکارڈنگ شروع کرتا ہے جسے موبائل فون یا کمپیوٹر میں محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ آن لائن نشر بھی کیا جاسکتا ہے۔ جعلی آنکھ نما کیمرے کے ساتھ سرکٹ بورڈ، چارج کے قابل بیٹری اور ایک وائرلیس ٹرانسمیٹر بھی لگایا گیا ہے۔ اسپنس صاحب کے پاس اس وقت دو طرح کی مصنوعی آنکھیں ہیں۔ ایک مصنوعی آنکھ کے پاس جیسے ہی چھوٹا مقناطیس لایا جاتا ہے اس کی سرخ لائٹ روشن ہو جاتی ہے اور وہ ٹرمینیٹر کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ دوسری آنکھ میں ویڈیو کیمرہ لگا ہے جو ریکارڈنگ کا کام کرتا ہے۔ وہ دونوں آنکھیں کسی زیور کی طرح بدل بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح جب بھی ویڈیو بنانے کا دل کرتا ہے روب کیمرے والی آنکھ لگا لیتے ہیں۔ روب کو اچھا لگتا ہے جب انہیں کوئی آئی بورگ کے نام سے پکارتا ہے۔

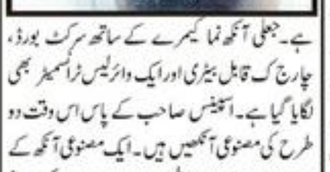

جینز کے کپڑے سے تصویریں بنانیوالا انوکھا ''ڈینم آرٹسٹ''

یہ فن پارے مختلف رنگوں کی ڈینم پینٹس کو کاٹ کر اور ان ٹکڑوں کو ترتیب دے کر تیار کیے جاتے ہیں

لندن (مسائل نیوز) کہتے ہیں کہ شوق کا کوئی مول نہیں۔ شاید یہی بات خود کو ''ڈینیمو'' کہلوانے والے ایان بیری پر پوری اترتی ہے جو مہنگی جینز (ڈینم پینٹس) خریدتے ہیں اور انہیں کاٹ کر ایسے ترتیب دیتے ہیں کہ خوبصورت تصویر بن جاتی ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ جس کپڑے سے ہمارے یہاں ''جینز'' کہلانے والی پینٹیں تیار کی جاتی ہیں، اسے دنیا بھر میں ''ڈینم'' کہا جاتا ہے؛ جبکہ کسی زمانے میں یہی کپڑا پاکستان میں ''دوکھوڑا بوسکی'' بھی کہلاتا تھا۔ ایان بیری نے ڈینم سے تصویریں بنانے کا سلسلہ آج سے تقریباً سات سال پہلے کیا۔ ہوا یوں کہ ایک روز ان کی والدہ نے انہیں کمرہ صاف ستھرا کرنے کا حکم دیا۔ ان دنوں ایان ایک ایڈورٹائزنگ کمپنی کے کری ایٹیو ڈیپارٹمنٹ میں بطور آرٹسٹ ملازم تھے۔ ''جب میں نے اپنا کمرہ صاف کرنا شروع کیا تو یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا کہ میرے پاس پرانی ڈینم پینٹوں کا ایک انبار جمع ہو چکا تھا، جو الگ الگ ڈیزائنز اور رنگوں کی تھیں۔ میں نے انہیں پھینکنے کے بجائے سمیٹ کر رکھ لیا اور سوچنے لگا کہ ان کا کیا کروں؟'' ایان نے ایک ویب سائٹ پر اپنا قصہ سناتے ہوئے کہا۔ ان کے بقول، ''میں کئی مہینے تک اس بارے میں غور کرتا رہا اور بالآخر ڈیڑھ سال بعد میں نے پرانی ڈینم پینٹس سے فن پارے بنانا شروع کر دیا۔ یہ کام مجھے اتنا بھایا کہ میں نے ایڈورٹائزنگ ایجنسی کی ملازمت کو الوداع کہہ دیا اور کل وقتی بنیادوں پر اسی کام میں مصروف ہو گیا۔'' ایان بیری کی گرل فرینڈ اور اس کے گھر والے بھی اس نئے ''پروفیشن'' سے بہت پریشان ہوئے۔ ان کا خیال تھا کہ ایک کمرشل آرٹسٹ کیلیے ایسا کام کرنا اپنا پورا کیریئر داؤ پر لگانے والی بات ہے۔ لیکن کچھ ہی مہینوں میں وہ قائل ہو گئے۔ اپنے منفرد انداز کی وجہ سے ایان کا کام ان کے اپنے وطن برطانیہ کے علاوہ امریکا اور دوسرے یورپی ممالک میں بھی مقبول ہو گیا اور ان کے فن پارے دنیا کی بڑی آرٹ گیلریز میں مہنگے داموں فروخت ہونے لگے۔ ایک اچھوتے فن کی ایجاد اور اس فن میں مہارت کے باعث، ایان بیری کو اج بین الاقوامی شہرت حاصل ہو چکی ہے اور اب وہ پرانی ڈینم پینٹس کے محتاج نہیں رہے بلکہ نئی اور قدآدم تصویریں بنانے کیلیے اب وہ مشہور برانڈز کی نئی ڈینم پینٹس خرید کر انہیں کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس بارے میں ایک دلچسپ ویڈیو بھی یوٹیوب پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے:

گائیں ایک دوسرے سے جذبات اور موسم کا احوال بیان کرتی ہیں

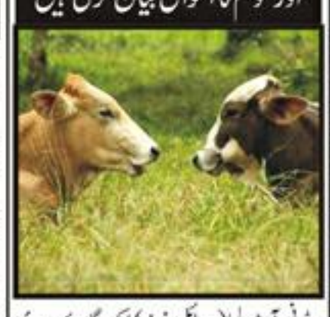

سڈنی آسٹریلیا (مسائل نیوز) ایک گائے دوسری گائے سے بھوک، پریشانی، موسم اور دیگر معلومات کا تبادلہ کرتی ہے جس کا اظہار اُ?واز یا ڈکار کی مختلف کیفیت اور پچ سے لگایا جاتا ہے۔ اس بات کا انکشاف یونیورسٹی اُ?ف سڈنی کے سائنس دانوں کی سائنٹفک رپورٹ میں شائع ایک تحقیق میں ہوا۔ تحقیق میں 333 گایوں کی اُ?وازوں کا فرداً فرداً جائزہ لیا گیا۔ تحقیق کی سربراہ الیگزینڈر گرین کے مطابق 'گائے گھلنے ملنے والی مخلوق ہے اور اسی وجہ سے پوری زندگی وہ اپنی انفرادی شناخت برقرار رکھتی ہے، تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ ہم نے گائے کی مختلف اُ?وازیں ریکارڈ کر کے گائے کے جذبات کے ثبوت پیش کیے ہیں۔' ا